يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

نوجوان لڑکیوں کے نام...

www.KitaboSunnat.com

تالیف
بنت الإسلام

ترجمہ
خاور رشید بٹ

دار البلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

نوجوان لڑکیوں کے نام

مُصنّف:..... بنت الاسلام

ترجمہ:..... خاور رشید بٹ

اشاعت اول..... فروری 2012ء

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

• لاہور۔ البلاغ (جیل روڈ) 35717842 گلبرگ 35717842 ماڈل ٹاؤن 35942233

• راولپنڈی۔ تجویزات علمیہ کشمیری بازار 5535168 دارالفکر اسلامی 0321-5216287 مکتبہ عائشہ 0321-5075075

• اسلام آباد۔ السعود اسلامک بکس 2261356 البلاغ 2281420 دارالسلام شوروم 0321-5370378

الہدیٰ انٹرنیشنل 0371-8014008، 4434615 • کراچی۔ فضلی سنز 32212991 علمی کتب خانہ 32628939

• فیصل آباد۔ مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار، 631204۔ مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار 0300-6628021

• پشاور۔ معراج کتب خانہ 214720۔ • واہ کینٹ: البلاغ 051-4541148

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

رحمن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔

0300-4453358, 042-37361428

ضروری نوٹ: اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور انسانی، مادہ وطاقت کے مطابق ہم نے اس کتاب کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ خاص طور پر عربی عبارات میں تصحیح اغلاط میں پوری طرح احتیاط کی ہے۔ لیکن پھر بھی بشری تقاضے کے تحت اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو از راہ کرم مطلع فرمائیں۔

آئندہ وایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ (ادارہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَ
نِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

نوجوان لڑکیوں کے نام

تالیف:
بنت الاسلام

ترجمہ:
خاور رشید بٹ

دار البلاغ
DARULBLAGH

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
فون: 0300-4453358

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

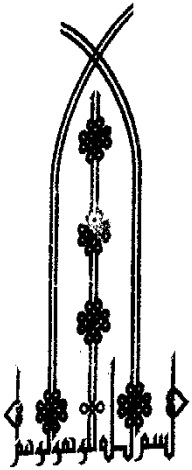

يَآ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ
نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ

نوجوان لڑکیوں کے نام

- جیسی ماں ویسا بچہ ---------- ۷
- مقدمہ ---------- ۹
- یہ کتاب ---------- ۱۰
- مؤمنات ومسلمات کے کرنے کے کام ---------- ۱۱
- آپ نماز میں سستی کیوں کرتی ہیں؟ ---------- ۱۲
- دوسروں کے لیے فتنہ بننے میں آپ کا فائدہ؟ ---------- ۱۴
- رشک ضرور کریں لیکن دینداری میں! ---------- ۱۵
- موت اور قبر کو یاد کیا کریں ---------- ۱۵
- جمعہ کے دن ہمارے معمولات ---------- ۱۵
- جمعہ کے دن کرنے کے خصوصی کام ---------- ۱۶
- دنیا وآخرت کی کامیابی' زبان کی حفاظت میں ---------- ۱۷
- اصل حسن' حسن اخلاق میں اور بدصورتی' بدخلقی میں ---------- ۱۹
- پھول جیسے بچوں کو بددعائیں نہیں نیک دعائیں دیں ---------- ۲۰
- لباس یا ہیئر سٹائل میں کفار کی مشابہت کریں تو کیوں؟ ---------- ۲۱
- اللہ کے راستے میں شوق سے خرچ کرنا ---------- ۲۲
- لوگوں کے عیب تلاش مت کریں ---------- ۲۲
- کزن خواہ اپنے ہوں یا خاوند کے نیز خاوند کے بھائی سے پردہ ---------- ۲۳
- ادھورا نہیں مکمل پردہ کریں ---------- ۲۳
- اونچی ایڑھی والے جوتے' چکنے لوشن اور پالش ---------- ۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بازاروں اور فیشن ایبل محفلوں میں مت جایا کریں ---------- ۲۴
- الشیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا فتویٰ ---------- ۲۵
- گھر میں اسلامی لائبریری قائم کریں ---------- ۲۶
- لباس میں سادگی کو عادت بنائیں ---------- ۲۶
- جنت' بذریعہ خاوند کی اطاعت ---------- ۲۹
- عورت' گھر میں روشنی اور باہر اندھیرا ---------- ۳۲
- عورتوں کی چند کوتاہیوں اور غلطیوں کی نشاندہی ---------- ۳۷
- دینی علم کا فقدان ---------- ۳۷
- گھریلو ماحول میں اسلامی تشخص کا فقدان ---------- ۳۸
- دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت داخلہ ---------- ۳۹
- دانستہ یا نادانستہ مردوں کے لیے فتنہ کا سبب بننا ---------- ۴۱
- خواتین کے نیم عریاں لباس اور جدید فیشن ---------- ۴۴
- بے حیائی کا طوفان ---------- ۴۴
- خواتین میں چند قابل اصلاح بری عادات ---------- ۴۷
- کثرت کلام اور فضول گفتگو ---------- ۴۷
- نسوانیات کا افشاء ---------- ۴۹
- نیک اور واعظہ عورتوں کا تمسخر اڑانا ---------- ۵۰
- ''پہلے اپنے گھر کی خبر لو'' کا طعنہ ---------- ۵۱
- بے صبری و ناشکر گزاری ---------- ۵۲
- امور دنیا سے باخبر..... آخرت سے بے خبر ---------- ۵۴
- ہر معلّمہ کی خدمت میں..... ---------- ۵۹
- میڈیا کے بہنوں پر منفی اثرات ---------- ۶۲
- آخری بات ---------- ۶۸
- باصلاحیت بہنوں کو دعوت تصنیف و تالیف..... ---------- ۶۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف تمنا

جیسی ماں ویسا بچہ

نوجوان لڑکیاں قوموں کی نسلوں کو راہ عمل فراہم کرتی ہیں۔ ایک نسل نے ان کی کوکھ سے جنم لینا ہوتا ہے اور معاشرے کا حصہ بننا ہوتا ہے۔ ان کی آغوش میں پرورش پانے والے افراد ہی کل کلاں قوموں کی راہبری کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں اور قوم وملت کی شکل اختیار کر کے عالم میں اپنا مقام بناتے ہیں۔

یہ لڑکیاں جن افکار' کردار اور اعمال کی حامل ہوں گی' نئی پود اور نسل بھی لامحالہ انہی صفات وخصوصیات کی حامل ہوگی۔ اگر ان لڑکیوں کی تربیت اچھے طریقے سے صحیح نہج پر کی جائے گی تو پوری قوم بھی صالح باکردار اعلیٰ صفات کی حامل ہوگی اور عالم رنگ و بو میں ترقی کی منزلیں طے کرتی ہوئی اپنا اعلیٰ مقام و مرتبہ بنائے گی۔ اس لیے ان نوجوان لڑکیوں کی آج کل میڈیا کے دور میں خاص طور پر تربیت کی ضرورت ہے۔ اگر ان کی تربیت نہ کی گئی تو پھر معاشرے میں ایسا بگاڑ اور انارکی پھیلے گی کہ جسے کنٹرول نہ کیا جا سکے گا۔

اس ضرورت و اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دارالابلاغ نے اس موضوع پر یہ مختصر کتابچہ تیار کر کے نوجوان لڑکیوں کو مخاطب کیا ہے' کہ انہوں نے اس دنیا میں کس طرح زندگی گزار کر عفت وعصمت اور کردار وفکر کی حفاظت کر کے اپنے آپ کو کامیاب وکامران بنانا ہے۔

آج کل ان کے کردار کی سمت متعین کرنے کی ضرورت اس لیے بھی زیادہ پیش آ رہی ہے کہ عالم کفر نے ایک خفیہ گھناؤنی سازش کے تحت میڈیا (ٹی وی' کیبل' انٹرنیٹ' سی ڈیز' فلموں' رسالوں' اخباروں) کے ذریعہ ان کو مادر پدر آزاد' بے مہار' دین و مذہب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آزاد' مخلوط' جنس پرستی اور بے پردگی والی زندگی گزارنے پر آمادہ کرنے کے لیے نہایت فریبانہ مگر ظاہری طور پر پرکشش انداز میں مہلک و تباہ کن افکار پھیلانے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ جب بچیاں پردہ سکرین کے سامنے بیٹھتی ہیں تو چند لمحوں یا زیادہ سے زیادہ چند گھنٹوں میں بہک جاتی ہیں۔ وہ بھول جاتی ہیں کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے اور امت ہم سے کس قدر بلند و بالا امیدیں وابستہ کیے بیٹھی ہے۔

انہی امیدوں اور مقاصد زندگی سے آگاہ کرنے کے لیے **دارالابلاغ** نے نوجوان لڑکیوں کے لیے اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے' تاکہ وہ اپنی زندگی کی سمت کو متعین کر کے کامیاب و کامران ہوں' اقوام عالم میں بلند مقام حاصل کر سکیں اور ایک بہترین بہن' بہترین مثالی بیوی' مثالی ماں' مثالی بیٹی اور مثالی سہیلی بن سکیں۔ اگر جدید میڈیا سے ان کو کبھی سروکار اور واسطہ پڑ بھی جائے تو وہ مغربی افکار و نظریات سے متاثر ہونے کی بجائے دوسروں کی راہنمائی و راہبری کا فریضہ انجام دے سکیں۔ یہ کتاب بھی ایک عرب بہن ''بنت اسلام'' کے دل کی آہیں ہیں۔ جو اس نے معاشرے میں اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر کے بلند کی ہیں۔ ایک ایسا رونا ہے کہ جو ہر دردمند دل کو تڑپا دیتا ہے' بے ہوش ہو جانے والی بہنوں کو جگا دیتا ہے..... بہنیں خود بھی پڑھیں اور دوسری بہنوں کو بھی تحفتاً دیں' تاکہ یہ آہیں کسی کو برباد ہونے سے بچا لیں' کسی کے ایمان لٹنے میں رکاوٹ بن جائیں ..... اور کسی کے جہنم میں جاتے قدموں کو روکنے کا باعث بن جائیں۔ ان شاء اللہ۔

خادم کتاب و سنت

محمد طاہر

۱۵ اپریل ۲۰۰۵ء لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

دین اسلام کے مطابق مسلمان عورت کا معاشرے کی اصلاح اور تعمیر میں بہت بڑا حصہ ہے۔ چنانچہ یہ بچوں کو پیار کرنے والی اور نسلوں کی تربیت کرنے والی' مہربان ماں ہے' پیاری اور نیک بیٹی کی شکل میں اس کا حصہ ہے۔ اور کبھی خوش کن اور شفقت کرنے والی بہن کا روپ ہے۔ اے مسلمان بہن! میں ایک ایسی محبت کرنے والی مسلمان بہن کی حیثیت سے تجھ سے مخاطب ہو رہی ہوں جس کا دل اپنی طرح کی مسلمان بہنوں کے بعض خلاف شرع امور دیکھ کر خون کے آنسو روتا ہے اور دل میں بے قراری اور بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝﴾ (العصر: ۱۰۳/ ۳)

''اور (وہ مومن) ایک دوسرے کو حق بات کی وصیت اور صبر کی نصیحت کرتے ہیں۔''

جنت کے سچے راہی ہونے کے پیش نظر آپ بہنوں کی خدمت میں قرآن وسنت کی روشنی میں چند ناصحانہ گزارشات کر رہی ہوں۔ آپ سے امید ہے کہ اس مخلصانہ و دردمندانہ تحریر کو پڑھ کر اور اس میں غور وفکر اور تدبر کر کے ایک بہن کے جذبہ اخوت کی ضرور قدر کریں گی اور اس کی دنیاوی و اخروی کامیابی کے لیے دعاء کریں گی۔

والسلام

آپ کی دینی بہن

بنت الاسلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب

① اس کتاب کا مطالعہ کرنے والی بہنیں اسے منجھے ہوئے لکھاریوں کے روائتی طرز تصنیف سے ہٹ کر پائیں گی۔

② یہ تو محض ہمارے درد دل کی آواز ہے جسے بعض درد دل اور تڑپ رکھنے والی بہنوں نے محسوس کر کے خوشی کا اظہار کیا اور اسے شائع کر کے معاشرے میں پھیلانے کا مشورہ دیا ہے بلکہ عورتوں کے بعض اجتماعات میں بعض محسنات بہنوں کی طرف سے یہ مطالبہ دن بدن زور پکڑتا گیا وگرنہ ہم اس میدان کے کھلاڑی نہیں۔ جن لوگوں نے تعاون کیا اور اسے نشر کرنے پر ڈھارس بندھائی اور ہمت بڑھائی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطاء کرے۔

③ ہم نے اس کتاب میں مخصوص علمی انداز اپنانے کی بجائے اسے عوامی انداز سے تحریر کیا ہے' تاکہ ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والی خواتین آسانی سے سمجھ سکیں اور فائدہ حاصل کر سکیں۔

④ بعض مقامات پر تکرار عبارات پر معذرت چاہتے ہیں' ہوسکتا ہے کہ تکرار اجمال کی تفصیل کرتا ہو' خاص طور پر عورتوں کے وہ بہت سے مسائل و معاملات جو ان کے ساتھ مخصوص ہیں' تفصیل' تنبیہ اور یاددہانی کے محتاج ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی آیت یا حدیث کے کثیر المعانی ہونے کی وجہ سے تکرار ہوتی ہو، کیونکہ بے شمار آیات و احادیث کئی معانی کی حامل ہوتی ہیں اور بہت سے مسائل و موضوعات میں ان سے استشہاد کیا جاتا ہے۔ اس سے بڑی دلیل کیا ہوسکتی ہے کہ علمائے تفسیر و محدثین بسا اوقات ایک ہی آیت یا حدیث سے بہت سے مختلف احکامات و آداب مستنبط کرتے چلے جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤمنات ومسلمات کے کرنے کے کام

خالق کائنات رب الارض والسماوات فرماتا ہے:

﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾

(الفرقان: ۲۵/ ۳۰)

''اور رسول کہے گا ''اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (یعنی اس پر کماحقہ عمل پیرا نہ ہوئے)۔''

ہمارے دور میں اکثر خواتین قرآن سے دور ہو چکی ہیں' خاص طور پر شادی شدہ خواتین۔ اور وہ دلیل کے طور پر حقوق زوجیت کی ادائیگی' حیض و نفاس' کپڑوں کی پاکی پلیدی اور ڈھیر ساری گھریلو مصروفیات پیش کرتی ہیں۔

اے ہماری غافل بہن! ..... یہ سچ ہے خاوند اور بچوں کا حق تیرے ذمے ہے مگر کیا اللہ تعالیٰ کا حق اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر تجھ پر عائد نہیں ہوتا؟ حالانکہ بازار جاتے ہوئے' ٹیلی فون پر سہیلیوں کی خبر لینے کے لئے فضول گوئی کرتے وقت' خاوند کے حق کا بہانہ یاد نہیں آتا ہوگا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی کے وقت ہی بچوں اور خاوند کا حق یاد آتا ہے؟

اگر آپ واقعی ہمہ وقت خاوند اور بچوں کے حقوق میں مشغول رہتی ہیں تو ہم برکت کی دعا مانگتے ہیں لیکن اللہ کے حق کی ادائیگی کے وقت کسی بھی دوسرے کا حق باقی نہیں رہتا۔ کیونکہ اللہ کا حق سب حقوق سے فائق اور مقدم ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ایک صحابی کو یہی ارشاد فرمایا تھا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس آیا' عرض کرنے لگا کہ میری بہن نے حج کی نذر مانی تھی' اور وہ فوت ہو گئی ہے؟ (یعنی اب کیا حکم ہے؟) آپ نے اس سے فرمایا:

''اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا تو وہ ادا کرتا؟'' کہنے لگا: جی ہاں! تب آپ نے فرمایا:

((فَاقْضِ اللّٰهَ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ.)) [1]

''تو اللہ کے قرض کو بھی ادا کرو کیونکہ اللہ کا حق ادائیگی کے لیے زیادہ حق رکھتا ہے۔''

ہمارے لئے صحابیات' ازواج مطہرات سیدہ عائشہ و ام سلمہ رضی اللہ عنہما کا دور مشعل راہ ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی نصرت و برکات کا نزول ہوتا تھا اور امت مسلمہ اس عہد میں باعزت و سعادت مند تھی۔

کیا ہمارے اس زمانہ میں بھی کتاب اللہ کی طرف اسی طریقے سے واپسی ممکن ہے؟ اور کیا اپنے اوقات سے فائدہ اٹھانا اور حیات مستعار کو ذکر اللہ اور قرآن و سنت پر قربان کرنا ممکن ہے؟ یقیناً حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تعمیل پر چہرہ دنیا و آخرت میں بارونق و پر جمال ہو جاتا ہے۔

اس انسان پر سوائے تعجب کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ جس کے سامنے خیر اور بھلائی پلیٹ میں سجا کر پیش کی جا رہی ہو اور وہ کنارہ کش ہو رہا ہو۔

آپ نماز میں سستی کیوں کرتی ہیں؟

ہماری بہنوں کی یہی مشکل ہے کہ جب بھی کوئی انہیں وعظ و نصیحت کرتا ہے تو ہر ایک بہن اپنے آپ کو عیوب سے منزہ اور دوسروں سے برتر خیال کرتی ہے' نیز سمجھتی ہے کہ اس وعظ و نصیحت کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ حالانکہ اسے سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک ظاہر و باطن ہر لحاظ سے اصلاح کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ یہ غفلت کب تلک چلے گی؟.....

---

[1] صحیح البخاری: کتاب الایمان والنذور' باب من مات و علیه نذر' حدیث ٦٦٩٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ)) ❶

''جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے تم بھی ویسے ہی نماز ادا کرو۔''

نزع کے وقت رسول اللہ ﷺ کی آخری وصیت بھی یہی تھی:

((اَلصَّلَاةَ الصَّلَاةَ وَ مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ .)) ❷

''نماز' نماز اور غلاموں کا خیال رکھنا۔''

عورتوں کا طریقہ نماز دیکھ کر دل پریشان ہوتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے کیونکہ وہ رسول مکرم ﷺ کے حکم کے مطابق ادائیگی نہیں کرتیں' بس کوّے کی طرح ٹھونگیں ماریں اور نماز ختم۔ یہاں تک کہ بعض تو ایک یا دو منٹ میں نماز سے فارغ ہو جاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اسے منافق کی نماز قرار دیا ہے کیونکہ وہ نماز میں دیر کرتا رہتا ہے اور جب وقت نکلنے کو ہوتا ہے تو اٹھ کر کوے کی طرف دو ٹھونگیں ماریں اور بس۔

ادھر نماز میں ایسی بے دلی جبکہ دوسری طرف اگر انہیں کسی محفل یا شادی وغیرہ جیسے فنکشن میں شریک ہونا پڑے یا کسی جھاڑ پھونک والے کے پاس جانا ہو تو کئی کئی گھنٹے ایک ہی پوزیشن میں کھڑے یا بیٹھے رہنا پڑے تب بھی اشتیاق و دلجمعی میں فرق نہیں آتا۔ افسوس کہ دنیا میں ایسی دلچسپی اور دنیا کے مالک کے معاملہ میں اتنا لاابالیانہ پن!

شاید بہنوں کو علم ہی نہیں کہ نماز میں وہ اس شہنشاہ اور رب الارباب کے سامنے کھڑی ہوتی ہیں کہ جس کے سامنے کھڑا ہونے سے پہلے نماز کے لئے وضوء کرتے وقت ہی صحابہ کانپ جایا کرتے تھے۔..... ذکر کیا گیا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کسی معرکہ

---

❶ صحیح البخاری: کتاب الاذان' باب الاذان للمسافرین اذا کانوا جماعة .....' حدیث: ٦٣١.

❷ سنن ابی داؤد: کتاب الادب' باب فی حق المملوك' حدیث ٥١٥٦' مسند احمد بن حنبل: ٦/ ٢٩٠ حدیث: ٢٦٥٢٦۔ مذکورہ الفاظ مسند احمد کی روایت کے ہیں سنن ابی داؤد میں "اتقوا اللہ" کے الفاظ بھی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حنین کے دوران نماز میں مشغول تھے اور ایسا خشوع وخضوع تھا کہ منجنیق کا گولہ ان کی داڑھی اور سینے کے درمیان سے گزر گیا اور انہیں پتہ بھی نہ چلا..... ❶

صحابہ کے متعلق یہ بات بھی آتی ہے کہ نماز کی حالت میں زمین پر گرے، ہوئے کپڑے کی مانند ہو جاتے' چنانچہ جب رکوع کرتے تو شدت طمانیت کی وجہ سے پرندے ان کی کمر پر آ بیٹھتے۔ لیکن ہماری بہنوں کی حالت کیا ہے؟ (اللہ اکبر) نماز شروع ہوتے ہی ان کے دماغ میں دنیا کی تمام فکریں بھی جمع ہو جاتی ہیں چنانچہ پہلی رکعت اس فکر میں گزر جاتی ہے کہ کپڑا کس رنگ کا خریدنا ہے۔ اور دوسری سٹائل سوچتے ختم ہو جاتی ہے۔ تیسری میں درزی کون سا ہو۔ اور چوتھی رکعت میں یہ سوچا جاتا ہے کہ یہ لباس کس محفل کے لئے جچے گا.....

دوسروں کے لیے فتنہ بننے میں آپ کا فائدہ؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ)) ❷

''میں نے اپنے بعد عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کے لئے زیادہ نقصان دہ ہو۔''

ہاں واقعی عورتیں ایک فتنہ کا نام ہے۔ یہ صرف مردوں کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنی ہم جنس عورتوں کے لئے بھی ہیں.....

مثلاً: ..... فیشن ایبل عورت کمزور ایمان والیوں کے لئے فتنہ ہے کیونکہ اسے دیکھ کر ان کی غیرت جوش مارے گی اور اس کی شکل وصورت اور لباس حتیٰ کہ اندازِ بیان میں نقالی کی کوشش کریں گی۔ اس کی وجہ محض رقابت و مقابلہ بازی ہے۔ جو انسانی دل کے لئے

❶ حلیۃ الاولیاء: ۱/ ۳۳۵ (دار الکتاب العربی بیروت).

❷ صحیح البخاری: کتاب النکاح' باب ما یتقی من شئوم المرأۃ' حدیث ۵۰۹۶۔ صحیح مسلم: کتاب الذکر والدعاء' باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء' حدیث: ۲۷۴۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتنہ اور بیماری ہے۔ اس صورت حال سے کوئی عورت بھی مبرا نہیں۔ ہاں جسے رب تعالیٰ نے ایمانی رزق سے نوازا ہو وہ اس نسوانی رقابت کا مقابلہ کرتی ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اسے ثابت قدم رکھتا ہے۔..... معیوب رقابت وہ ہے جو امور دنیوی میں ہو چنانچہ جب دل بیمار ہو جائے تو وہ غفلت میں پڑتا اور اطاعت وفرمانبرداری سے دور ہو جاتا ہے۔

رشک ضرور کریں لیکن دینداری میں!

بعض عورتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو اس بات پر حسرت وشرمندگی محسوس کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں کو جو اشیاء دیں وہ مجھے عطاء نہیں کیں، کاش کہ مسلمان بہنیں دنیوی امور کی بجائے امور دین میں یہ رشک وحسرت کرتیں کیونکہ ایسا رشک، رشک کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند و بالا مقام ومرتبہ دلا دیتا ہے۔

موت اور قبر کو یاد کیا کریں

میری بہنو!..... ہمیں جان لینا چاہیے کہ دنیا واقعی آزمائش کا گھر ہے اور اس میں مشغولیت کی کثرت اور آخرت سے روگردانی ایسا معاملہ ہے جو دل میں سختی پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے دنیا سے بے تعلق ہو جانا چاہیے۔ اور ہمیں نبی کریم ﷺ کی وہ وصیت یاد رکھنی چاہیے جو ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ میں کی:

((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ)) [1]

"دنیا میں پردیسی کی طرح ہو جا یا راستے سے گزرنے والے کی مانند بن جا اور خود کو قبر والوں میں شمار کر (کیونکہ کہ آج نہیں تو کل دنیا کا مستقل ٹھکانہ قبر ہی ہے)۔"

جمعہ کے دن ہمارے معمولات:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الرقاق: باب قولی النبیؐ کن فی الدنیا .....، حدیث ٦٤١٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيْهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ إِلَّا فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.)) ❶

''بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے (کیونکہ) اس دن اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا۔ اسی دن انہیں جنت میں داخلہ ملا۔ اسی دن وہ (زمین بسانے کے لیے) جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔''

امت مسلمہ پر رب تعالیٰ کے جہاں دیگر انعامات ہیں وہاں یہ بھی احسان ہے کہ اسے یوم جمعہ کے ذریعہ فضیلت سے نوازا جسے اس امت کی اسبوعی عید (ہفتہ وار عید) قرار دیا اور یہ بہت بڑے مقام کا حامل دن ہے۔ اس میں نبی کریم ﷺ نے بہت سے نیکی کے کام مشروع ومسنون قرار دیئے جس کی وجہ اس کا افضل ہونا اور اس میں اجر کا بڑھ جانا ہے۔

لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ ہماری مسلم بہنیں اس دن بہت سستی سے کام لیتی ہیں۔ چنانچہ بعض نے تو اسے تفریحی ٹرپ کے لئے اور بعض نے ملنے ملانے کے لئے رکھا ہوا ہے۔ کچھ بہنوں نے کپڑے دھونے اور گھر کی صفائی ستھرائی کے لئے مقرر کیا ہوا ہے اور بعض (کا اتنا بیڑا غرق ہو چکا ہے کہ) جمعہ کی ساری رات ٹی وی دیکھنے اور گانے بجانے میں گزارتی ہیں (اور جمعہ کا دن بستر پر بے ہوشی کی صورت میں گزار دیتی ہیں۔)

ہماری یہ غفلت کب ختم ہوگی؟ اور کب ہم اس دن کی فضیلت پہچانیں گے اور کب ہم اللہ کی عبادت کے لئے فارغ ہوں گے؟ حالانکہ یہ ایسا دن ہے جس میں قیامت قائم ہوگی۔

جمعہ کے دن کرنے کے خصوصی کام:

اے میری بہنو!..... جمعہ کے دن میں اپنے نفوس کا محاسبہ کرنا اور رسول مکرم ﷺ کی

❶ صحیح مسلم: کتاب الجمعة' بواب فضل یوم الجمعة' حدیث: ٨٥٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنتوں کی طرف لوٹنا ہم پر لازم ہے۔

ان سنتوں میں چند ایک حسب ذیل ہیں:

① سورۃ الکہف کی تلاوت۔ اس کی تلاوت سے دجال کے فتنہ کا مقابلہ کرنے کی استعداد نیز دنیا و آخرت میں ایک نور حاصل ہوتا ہے۔ طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک کسی بھی وقت تلاوت کی جا سکتی ہے۔

② رسول رحمت ﷺ پر درود کی کثرت۔

③ کثرتِ دعاء کا اہتمام کرنا' تاکہ جمعہ کے دن کی وہ مخصوص گھڑی مل جائے جسے رسول اللہ ﷺ نے قبولیت کا وقت قرار دیا ہے۔

④ مسواک کا استعمال' خاوند اور بچوں کو صاف ستھرا رکھنا اور مسجد کی صفائی کے لئے اکٹھا ہونا۔

⑤ نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک جائے نماز پر ہی بیٹھے رہنا اور ذکر اللہ' دعاء اور توبہ و استغفار سے زبان کو تر رکھنا۔

یوم جمعہ کو دیگر ایام پر فوقیت حاصل ہے کیونکہ یہ پورے ہفتہ کا میزان ہے۔ جیسے کہ رمضان المبارک کا مہینہ پورے سال کا اور حج تمام عمر کا میزان ہے۔

دنیا و آخرت کی کامیابی' زبان کی حفاظت میں:

رسول اللہ فرمان ہے:

((مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَابَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ .)) [1]

''جو مجھے زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔''

نیز حدیث میں ہے

((سُئِلَ (النَّبِيُّ ﷺ) عَنْ اَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ؟ فَقَالَ: اَلْفَمُ

[1] صحیح بخاری: کتاب الرقاق' باب حفظ اللسان' حدیث: ٦٤٧٤ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْفَرْجُ .)) ❶

''نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں کو جہنم میں زیادہ داخل کرنے والی کون سی چیزیں (بنیادی گناہ) ہیں؟ آپ نے جواب دیا: منہ اور شرمگاہ (کے گناہ)۔''

اسی طرح پیغمبر اسلام نے عورتوں کو درج ذیل الفاظ میں وعظ کیا:

((يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ)) ❷

''اے عورتوں کی جماعت! صدقہ وخیرات کیا کرو کیونکہ جہنمیوں کی اکثریت تم ہو۔''

دریافت کیا گیا کہ اللہ کے رسول! وہ کس وجہ سے؟ فرمایا اس لیے کہ تم خاوند کی ناشکری کرتی ہو اور لعنت ملامت (یعنی زبان کا ناجائز استعمال) بہت کرتی ہو۔

عورتوں کی آزمائش ان کی زبانوں میں ہے' چنانچہ ہمارے دیکھنے کے مطابق ان کی اکثر مجالس بے فائدہ ہوتی ہیں' مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

کسی سلف کا قول ہے کہ عورتوں کی اکثر باتیں اپنے خاوندوں کے متعلق اور مردوں کی تجارت کے متعلق ہوتی ہیں' عام طور پر خاوندوں کے متعلق' یا اپنی ہم جنس عورتوں کے بارے میں باتیں کرتی ہیں' سب سے بڑی فکر یہی ہوتی ہے کہ فلاں کو طلاق ہوگئی..... فلاں عورت نے آج یہ فیشن کیا تھا' فلاں نے اس طرح کا لباس زیب تن کیا..... فلاں عورت اور اس کے خاوند میں یا سسرالیوں کے مابین لڑائی ہوئی ہے..... وغیرہ۔

ان کی مجالس نئے نئے فیشنوں اور کپڑوں کے متعلق ہوں گی یا کپڑوں کی دنیا میں کمرشلوں پر گفتگو ہوگی۔ مشکل یہ ہے کہ اس قسم کی باتوں سے نہ تو زبانیں تھکتی ہیں اور نہ ہی

---

❶ سنن الترمذی: کتاب البر والصلة' باب حسن الخلق' حدیث: ۲۰۰٤.

❷ صحیح البخاری: کتاب الحیض' باب ترك الحائض الصوم' حدیث: ۳۰٤' سنن الترمذی: کتاب الایمان' باب استکمال الایمان و زیادته' حدیث: ۲٦۱۳۔ مسند احمد بن حنبل: ۱/ ٤۳۳' حدیث: ٤۱۲۲۔ مذکورہ الفاظ ترمذی و مسند احمد کے ہیں۔ صحیح البخاری میں ہے "اِنکنَّ" کی جگہ "فَاِنّی اُرِیتکنّ" کے الفاظ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کان سننے سے بیزار ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس طرح کی تمام باتیں غیبت یا لغویات میں شمار ہوتی ہیں' جو کہ گناہ ہیں اور ان کے بارے میں سختی سے ممانعت آئی ہے۔

اور اگر کوئی اس فضول گوئی کی عادی بہنوں کو اللہ کی یاد دلائے اور وعظ و نصیحت کرنا چاہے تو اکثریت ناراض ہو جاتی ہیں..... بعض تو نصیحت کرنے والی کی بات کاٹ کر الٹا لڑنا اور طعنے دینا شروع کر دیتی ہیں۔

فیشنوں کے متعلق باتیں کرتی' ہماری بہنیں کب تھکیں گی؟ انہیں کب علم ہوگا کہ عورت کا جمال' آب و تاب اور سعادت مندی' شکل و صورت' کپڑوں' ہیئت اور باہر جانے میں نہیں بلکہ رب کعبہ کی قسم! ان کا جمال و خوبصورتی اور نیک بختی تقویٰ میں ہے۔ اور ان کا کامل ایمان معاشرے میں اپنے فرائض سرانجام دینے اور نسلوں کی تربیت کرنے میں ہے۔ یقیناً جو عورت اپنی زبان اور کان کی محافظت کرتی اور گندگی کی آلودگیوں سے بچاتی ہے وہی دنیا و آخرت میں حقیقی نیک بختی اور سعادت مندی حاصل کرتی ہے۔

اصل حسن' حسن اخلاق میں اور بدصورتی' بدخلقی میں:

ذیل میں ہم ان قباحتوں کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں جو عورتوں میں عام ہو چکی ہیں۔ ہم ان قباحتوں کی اصلاح کے آرزومند ہیں تاکہ معاشرہ اسلامی راہ پر گامزن ہو سکے' مسلمان بہنیں حقیقی جمال کی حامل بن سکیں اور بدخلقی جیسی اصل بدصورتی اور قباحت سے خود کو صاف کر سکیں۔

۱ دوسروں کی بات سننے میں سوء ادب اختیار کیا جاتا ہے' یعنی گفتگو کرنے والی کی بات درمیان میں کاٹ دی جاتی ہے' تاکہ ظاہر کیا جائے کہ ہماری بات زیادہ اہم اور اس کی فضول ہے۔ ہماری عورتیں یہ قبیح عادت کب ترک کریں گی؟.....

۲ بعض عورتیں ملاقات کے وقت السلام علیکم کہنے سے کتراتی ہیں اور اور ملتے وقت گڈ مارننگ' گڈ ایوننگ اور الوداع ہوتے وقت بائے بائے یا ٹاٹا جیسے غیر اسلامی آداب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجا لاتی ہیں' یا اپنے معاشرتی ذوق کے مطابق الفاظ استعمال کرتی ہیں۔ جبکہ اس چیز سے بے بہرہ ہوتی ہیں کہ ملاقات کا تحفہ السلام علیکم پیش کرنے سے سنت زندہ ہوتی ہے۔

۳ بات کرتے وقت اکھڑ پن کا مظاہرہ اور ایسے الفاظ کا استعمال کرتی ہیں جو مخاطب کے شعور کو ٹھیس پہنچانے والے ہوتے ہیں' ایسی بہنوں کو ہم رسول رحمت ﷺ کا یہ فرمان یاد دلاتی ہیں:

((اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ .)) ❶

''اچھی بات بھی صدقہ ہے۔''

لہٰذا گفتگو کرتے وقت شائستگی' ہونٹوں پر مسکراہٹ اور عمدہ الفاظ کا استعمال ہونا چاہیے کیونکہ پیغمبر اخلاق ﷺ نے فرمایا:

((تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ)) ❷

''تیرا اپنے بھائی کے روبرو مسکرانا بھی تیری طرف سے صدقہ ہے''

پھول جیسے بچوں کو بددعائیں نہیں نیک دعائیں دیں:

اکثر و بیشتر اولاد کے لئے بد دعا کی جاتی ہے اور معیوب بھی نہیں سمجھا جاتا۔ بعض عورتوں کو دیکھتے ہیں کہ جب ان کا بیٹا کہیں پر بھی غلطی کر بیٹھے تو بددعا کرنا شروع ہو جاتی ہیں' اور اتنی مگن ہوتی ہیں کہ تقریباً آدھ آدھ گھنٹہ اس پر صرف کر ڈالتی ہیں' ہمیں علم ہونا چاہیے کہ والدین کی دعاء شرف قبولیت پا لیتی ہے' چنانچہ صحیح مسلم میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان حسب ذیل الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

((لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا

❶ صحیح البخاری : کتاب الجهاد والسیر' باب من اخذ بالرکاب' حدیث : ۲۹۸۹۔ صحیح مسلم : کتاب الزکاة' باب بیان ان اسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف' حدیث : ۱۰۰۹ .

❷ سنن الترمذی : کتاب البر والصلة' باب صنائع المعروف' حدیث ۱۹۵۶ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی اَمْوَالِکُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰہِ سَاعَۃً یُسْأَلُ فِیْھَا عَطَاءً فَیَسْتَجِیْبَ لَکُمْ .)) ❶

"تم اپنے لئے' اپنی اولاد کے لئے اور اپنے مال و کاروبار کے لئے بددعائیں مت کیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری بددعائیں اس گھڑی کو پالیں جس میں اللہ کی طرف سے دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور وہ تمہاری بددعائیں قبول کر لے۔"

اے بہن! ..... تیرا دل اپنے بیٹے کو بددعا دینے کو کیسے چاہتا ہے؟ حالانکہ یہ وہی بیٹا ہے جسے معمولی سا زخم بھی آ جاتا تو قیامت برپا ہو جاتی؟ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ذرا غور وفکر کر۔

لباس یا ہیئر سٹائل میں کفار کی مشابہت کریں تو کیوں؟

بالوں اور لباس میں یورپ کا اسٹائل اپنانا اور ایسا مغربی فیشن کرنا جس کا دین اسلام اور سنت کے ساتھ ذرا بھی تعلق نہیں۔ خاص کر بعض عورتیں اہل مغرب کی مشابہت میں بالوں کو گولڈن یا زرد کر لیتی ہیں اور دلیل دیتی ہیں کہ بالوں کو صرف سیاہ کرنا حرام ہے یا کہتی ہیں کہ علماء نے ایسے رنگوں کی اجازت دی ہے۔

ہمارا جواب یہ ہے کہ اگر علماء کو پتہ چل جاتا کہ تم یہودیوں کی تقلید کرو گی تو ہرگز جواز کا فتویٰ نہ دیتے۔ دوسری طرف رسول اللہ ﷺ کا فرمان تو یہ ہے:

((مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ .)) ❷

"جو کسی (کافر) قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے۔"

---

❶ صحیح مسلم : کتاب الزھد والرقائق : باب حدیث جابر الطویل' حدیث : ۳۰۰۹ سنن ابی داؤد : کتاب سجود القرآن' باب النھی عن ان یدعوا الانسان علی اھلہ و مالہ' حدیث : ۱۵۳۲۔ سنن ابی داؤد کی روایت کے الفاظ میں فرق ہے۔

❷ سنن ابی داؤد : کتاب اللباس' باب فی لبس الشھرۃ' حدیث : ۴۰۳۱۔ مسند احمد بن حنبل: ۲/ ۴۴۱' حدیث : ۴۰۳۱ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستے میں شوق سے خرچ کرنا:

فی سبیل اللہ خرچ کرنے سے گریز کرتی ہیں خاص کر مجاہدین اسلام کے لئے چندہ دینے سے بھاگتی ہیں۔

ہم تمنا کرتے ہیں کہ ہماری بہنیں جس طرح شادی بیاہ کے فنکشنز میں اس رقص کی وجہ سے پیسے لٹاتی ہیں جس میں ہماری اکثر نوجوان لڑکیاں مبتلا ہو چکی ہیں اس سے بڑھ کر اللہ کے راستے میں بھی خرچ کریں گی (اور میرے خیال میں اگر وہ ناچنے والی اپنے آپ کو شیشے میں ڈانس کرتا دیکھ لے تو خود کو پاگل کہنا شروع کر دے)۔

لوگوں کے عیب تلاش مت کریں:

بعض عورتوں کا لوگوں کی پوشیدہ باتیں جاننا محبوب مشغلہ ہے' خاص کر ان گھروں کی رپورٹیں جن میں زیادہ بہوؤیں رہتی ہیں۔

ہماری بہنوں کو کب معلوم ہوگا کہ یہ گھروں کی حرمتیں اور راز ہوتے ہیں جن پر وہی لوگ مطلع ہو سکتے ہیں جو اس کے اہل ہیں۔ ایسی حرکتیں کرنے والی تمام بہنوں کو ڈرنا چاہیے کہ کہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام دنیا کے سامنے ان کے راز افشاء نہ کر دے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ منبر پر چڑھے تو فرمایا:

((يَا مَعْشَرَ مَنْ قَدْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفْضِ الْاِيْمَانُ اِلٰى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهِ)) [1]

''اے لوگو! جو زبان سے مسلمان ہو چکے ہو..... تم مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور نہ ان کے عیب تلاش کرو۔ (یاد رکھو) جو شخص اپنے بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے

[1] سنن الترمذی: کتاب البر والصلة' باب تعظیم المومن' حدیث: ۲۰۳۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کو تلاش کرے گا اور جس کے عیوب اللہ تلاش کرنا شروع کر دے اسے رسوا کر کے رکھ دے گا خواہ وہ اپنے گھر میں ہی رہے۔"

کزن خواہ اپنے ہوں یا خاوند کے نیز خاوند کے بھائی سے پردہ:

یہ نکتہ خاص بہوؤں کے لئے ہے یعنی دیور سے پردہ کرنے میں بڑی سستی کا مظاہرہ کرتی ہیں حالانکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

((اَلْحَمْوُ الْمَوْتُ.)) [1]

"(عورت کے لیے) دیور تو موت ہے۔"

"حمو" کی تشریح میں ہر قسم کے کزن بھی شامل ہیں۔ لہٰذا اس معاملے میں خصوصی طور پر اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

ادھورا نہیں مکمل پردہ کریں:

کچھ بہنیں ہاتھ' کلائی اور پاؤں کے اظہار میں متساہل ہیں۔ اور جن کے بال ذرا لمبے ہیں وہ اوپر والے بال چھپا لیتی ہیں مگر نچلے ویسے ہی چھوڑ دیتی ہیں' جو چادر سے باہر جھانکتے رہتے ہیں۔ بعض کی تو حیاء کافور ہو چکی ہوتی ہے اور وہ سفید شفاف باریک کپڑے یا اتنے تنگ کپڑے پہنتی ہیں جن سے جسم کا ہر اعضاء نمایاں ہو جاتا ہے اور بسا اوقات اتنے چھوٹے ہوتے ہیں جو آدھی کمر تک پہنچتے ہیں باقی آدھی کا اللہ حافظ ہوتا ہے۔

رب ذوالجلال کی قسم! یہ بہت بڑا خطرہ اور کبیرہ گناہ ہے' اللہ سے حیاء کرنا کہاں گیا؟.....

اے مومن بہنو!..... تم میں سے اکثر رب تعالیٰ سے ستر پوشی کا سوال کرتی ہیں لیکن خود اپنے سر کا خیال تک نہیں رکھتیں اور اسے کھولے پھرتی ہیں ..... کچھ ایسی ہوتی ہیں جو دیور سے ہنسی مذاق اور مزاح کرتی اور بلند آواز سے ہنستی ہیں۔ بعض کا معاملہ تو مصافحہ

---

[1] صحیح البخاری: کتاب النکاح' باب لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم والدخول علی المغیبة' حدیث: ۵۲۳۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک جا پہنچتا ہے گویا ان کے کانوں اور آنکھوں پر مہریں ثبت ہو چکی ہیں۔

اونچی ایڑھی والے جوتے' چکنے لوشن اور پالش:

بعض عورتیں ہمیشہ بلند ایڑھی والی جوتی استعمال کرتی ہیں۔ جس سے چلتے ہوئے ٹک ٹک کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ شاید اسے علم نہیں کہ اکثر مشائخ نے اس کی حرمت کا فتویٰ دیتے ہوئے کہا ہے کہ..... اگر ایڑھی کی وجہ سے آواز پیدا ہوتی ہو تو سورۂ نور کی آیت میں منع کردہ پازیب کی آواز سے زیادہ سخت حرام ہے۔

اسی طرح کئی عورتیں ہمیشہ ایسے لوشن اور پالش استعمال کرتی ہیں جن کے نام بے ہودہ قسم کے ہیں اور پانی کو جلد تک پہنچنے نہیں دیتے' جس سے وضوء درست نہیں ہو سکتا۔ اور اگر وضوء صحیح نہیں تو نماز کیسے صحیح ہو جائے گی؟ نیل پالش کی صورت میں اس کی مثال خاص طور پر ہمارے سامنے رہتی ہے۔

اس قسم کی ردی اشیاء کے استعمال سے ہماری عقلیں کب بیزار ہوں گی؟.....

بازاروں اور فیشن ایبل محفلوں میں مت جایا کریں

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا .)) [1]

"اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ مقام مساجد اور سب سے برے مقام بازار ہیں۔"

آج کل اکثر عورتیں بازاروں کی محبت میں مبتلا ہیں حالانکہ وہاں جانے سے بہت سی اخلاقی و روحانی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔

رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحیح مسلم : کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ' باب فضل الجلوس فی مصلاہ بعد الصبح.....' حدیث : ٦٧١ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَلْمَرأَةُ عَوْرَةٌ فَلَذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ فَهِيَ تُدْبِرُ وَتُقْبِلُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَان.)) ❶

''عورت پردہ ہے۔ جب یہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان لوگوں کی توجہ اس کی طرف پھیرتا ہے۔ چنانچہ یہ شیطانی صورت میں آتی اور جاتی ہے۔''

عورت جب تمیز اور پردہ کی حد کو پہنچ جائے تو ایسی ناپسندیدہ و مشکوک جگہوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ایسے مقامات میں سے بعض تھیٹر اور سینما کہلاتے ہیں۔ کچھ میں تو مرد کام کرتے ہیں اور اگر مرد نہ بھی ہوں پھر بھی ایسی جگہوں پر جانا مسلم عورت کے شایان شان نہیں۔ ان کو عربی میں ملاھی کہا جاتا ہے یعنی اللہ کی عبادت اور ذکر سے غافل کرنے والی اشیاء۔ مؤمن کے لئے تو درحقیقت اتنا فارغ وقت ہے ہی نہیں کہ وہ ذکر اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں کو تلاش کرتا پھرے۔ ایسے مقامات پر عام طور پر برے اور فسادی مرد و عورت موجود ہوتے ہیں۔

بعض عورتیں اللہ انہیں ہدایت دے اتنی آزاد ہوتی ہیں کہ ہفتہ میں دو یا تین مرتبہ ضرور بازار جاتی ہیں۔ یہ ایسی عورتیں ہیں جن کے دل بازاروں میں آنے جانے سے خوش رہتے ہیں اور وہیں اٹکے رہتے ہیں۔ (العیاذ باللہ) .....

الشیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا فتویٰ:

سوال:..... کیا بازار جا کر عورت غیر محرم کے سامنے اپنے بازو ننگے کر سکتی ہے؟

❶ ان الفاظ کے ساتھ کوئی حدیث نہیں ملی۔ استشرفها الشيطان تک سنن الترمذی وغیرہ کی روایت ہے۔ دیکھئے: سنن الترمذی : کتاب الرضاع' باب کراهية الدخول علی المغيبات (باب منه)' حدیث : ۱۱۷۳ "فهی ے صورة الشيطان" تک کے الفاظ اس ترتیب کے ساتھ کسی حدیث سے نہیں مل سکے البتہ اس کے ہم معنی لیکن الفاظ کی تعداد اور ترتیب میں فرق کے ساتھ صحیح مسلم وغیرہ میں روایت موجود ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں: إن المرأة تقبل فی صورة الشيطان و تدبر فی صورة الشيطان" دیکھئے : صحیح مسلم : کتاب النکاح' باب ندب من رای امرأة فوقعت فی نفسه' حدیث : ۱۴۰۳۔ مسند احمد بن حنبل : ۳/ ۳۳۰' حدیث' ۱۴۵۷۷ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:.....محرم اور خاوند کے علاوہ دیگر لوگوں کے سامنے بازو اور کلائی ننگی رکھنا حرام ہے۔ عورت پر اپنی استطاعت کے مطابق پردہ اور حیاء کرنا فرض و لازم ہے۔ اسی طرح بازو کو ڈھانپنا بھی ضروری ہے۔ ہاں اگر ایسی جگہ ہو جہاں سوائے اس کے خاوند کے اور کوئی نہیں تو پھر کوئی حرج نہیں۔ نیز بازار جاتے ہوئے بھی عورت اپنے بازو اور ہاتھ برقعہ یا چادر وغیرہ میں لوگوں سے چھپا کر رکھے گی۔ (از شیخ واستاد محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ)

گھر میں اسلامی لائبریری قائم کریں:

جو عقل مند مومن عورت اپنے گھر اور اولاد کو درست اور صحیح رکھنے کی حریص ہے اسے گھر میں ایسی لائبریری تشکیل دینی چاہیے' جس میں کتب اسلامیہ اور مختلف موضوعات پر علماء اور قرائے کرام کی کیسٹیں ہوں' کہ جن کے ذریعہ ایسے مسلمان و مومن کا سینہ کھل جاتا ہے جس کے دل میں اسلام کے متعلق کسی قسم کے شکوک وشبہات ہوں ..... اس کے ساتھ ساتھ بچوں کے لئے ٹیپ ریکارڈر بھی ہونا چاہیے ٹیلی ویژن' کارٹون فلم اور گمراہ کرنے والی ایسی چیزیں جو ہمارے بچوں کے ذہن خراب کرتی ہیں' ان کے مقابلہ میں مناسب حال ترانوں نظموں اور توحیدی نعتوں کی آڈیو کیسٹیں ہونی چاہئیں۔

لباس میں سادگی کو عادت بنائیں:

رسول رحمت ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ اَيِّ حُلَلِ الْاِيْمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهَا .)) [1]

''جس انسان نے طاقت ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی اور انکساری کی بناء پر (عمدہ) لباس (فاخرہ) ترک کر دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز

[1] سنن الترمذی: کتاب صفة القیامة و الرقائق' باب منه' حدیث: ۲٤۸۱ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے تمام لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ تو ایمان کے لباسوں میں سے جس لباس کو چاہتا ہے پہن لے۔"

علامہ ابن جوزیؒ اپنی تصنیف (صید الخاطر) میں رقم طراز ہیں کہ جب میں نے رسول اکرم ﷺ کے مندرجہ ذیل فرمان پر غور وفکر کیا :

((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّتِهِ مُرَجِّلًا جُمَّتَهُ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .)) ❶

"اسی دوران کہ (بنی اسرائیل کا) ایک آدمی جوڑا پہن کر کبر وغرور کے ساتھ سر کے بالوں میں کنگھی کئے ہوئے جا رہا تھا کہ اسے زمین میں دھنسا دیا گیا' چنانچہ وہ قیامت کے دن تک اس میں دھنستا ہی جا رہا ہے۔"

یہ فرمان پڑھ کر میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ کسی بھی مومن کے لئے متکبرانہ کپڑے پہننا اور مبالغے کی حد تک زینت اختیار کرنا درست نہیں' کیونکہ ایسی حرکت انسان کے دل میں لوگوں کی حقارت اور اپنی بڑائی پیدا کر دیتی ہے۔ حالانکہ نفس انسانی کو خالق کے لئے عاجزی و انکساری اور کمزوری و ذلت کا اظہار کرنا چاہیے۔

میں کہتی ہوں۔ عموماً ہماری عورتیں بناؤ سنگھار کر کے اپنے آپ کو دوسروں سے اعلیٰ گمان کرتی ہیں' خاص کر قیمتی کپڑا پہن کر عورتوں کی محفل میں فخر کرنا اور اپنی ہم مثلوں کو جلانا مقصود ہوتا ہے۔ اور یہ بری خصلت تکبر کے زمرے میں آتی ہے۔ اسی (تفاخر) تکبر نے ابلیس کو جنت سے نکلوایا۔ اور یہی تکبر انسان کے جنت میں داخلے کے رستے میں سب سے

---

❶ مذکورہ الفاظ کے ساتھ یہ روایت علامہ ابن جوزی نے اپنی کتاب "صید الخاطر" میں "فصل الحذر من الآفات" کے تحت ذکر کی ہے۔ البتہ کتب احادیث میں یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ نہیں ملی الفاظ کے اختلاف و فرق کے ساتھ یہ روایت کتب احادیث میں موجود ہے۔ صحیح بخاری میں الفاظ اس طرح ہیں: "بینما رجل یمشی فی حلة تعجبه نفسه مرجل جمته اذ خسف الله به' فهو یتجلجل الی یوم القیامة" (صحیح البخاری' کتاب اللباس' باب من جرّ ثوبه من الخیلا' حدیث : ۵۷۸۹ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی رکاوٹ ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنَ الْكِبَرِ .)) [1]

''جس کے دل و دماغ میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔''

اللہ کریم سے عاجزانہ دعاء ہے کہ وہ ہمیں تکبر سے اپنی پناہ میں رکھے! (آمین)

[1] سنن الترمذی : کتاب البر والصلة' باب الکبر' حدیث : ۱۹۹۸ سنن ابن ماجه : کتاب الزهد' باب البراءة من الکبر' حدیث : ٤١٧٣ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت' بذریعہ خاوند کی اطاعت

میری مسلمان بہن! ہم سب اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ خاوند کا حق بہت بڑا حق ہے اور بے شمار دلائل ملتے ہیں جن میں ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ ہو:

((اَلْمَرْأَةَ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَاَطَاعَتْ زَوْجَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ .)) ❶

''مسلمان عورت اگر پنجگانہ نماز کی پابند ہو' رمضان کے روزے رکھے اپنی عزت کو محفوظ رکھے اور خاوند کی فرمانبردار ہو تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔''

اے ہماری مؤمن بہن!..... اگر تو قیامت کے دن جنت چاہتی ہے اور ام المومنین خدیجہ' ام سلیم' فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ عنہا وغیرہ کی رفاقت مانگتی ہے تو مسلمان خاوند کی خوشنودی تلاش کر۔ کیونکہ حدیث مبارک میں موجود ہے ایک صحابیہ کہتی ہیں:

((اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ اِيْ هٰذِهِ اَذَاتُ بَعْلٍ؟ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ اَنْتِ لَهُ؟ قُلْتُ مَا آلُوْهُ اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ قَالَ اَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ فَاِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ .)) ❷

''میں کسی کام کے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: خاوند والی ہو؟ میں نے جواب دیا' ہاں' پھر فرمایا: اس کے ساتھ کیا سلوک کرتی

---

❶ حلیۃ الاولیاء: ۶/ ۳۰۸۔ مسند احمد بن حنبل: ۱/ ۱۹۱' حدیث: ۱۶۶۱۔ مذکورہ الفاظ حلیۃ الاولیاء کی روایت کے ہیں۔

❷ المستدرک للحاکم: ۲/ ۲۰۶' حدیث: ۲۷۶۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو؟ میں نے جواب دیا: میں صرف اسی کام میں کمی کرتی ہوں جس سے عاجز آجاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خاوند کے ساتھ خیال سے حسن سلوک کرنا (کیونکہ) وہ تیری جنت اور جہنم ہے۔"

یعنی اگر عورت خاوند کی خدمت کرے گی تو جنت ملے گی اور اگر اسے تنگ کرے گی تو آگ میں جلے گی۔ ایسی کئی عورتیں دیکھنے میں آئی ہیں جو اپنے خاوند سے بدسلوکی کرنے' اس کی بے عزتی کرنے اور اس کے متعلق بے سروپا باتیں کرنے کی وجہ سے جنت سے محرومی کی راہ پر چل رہی ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں جب بھی کوئی بیوی اپنے خاوند کو تنگ کرتی ہے تو جنت کی حور (جو خاوند کو ملنی ہے) دنیاوی بیوی کو کہتی ہے: اللہ تعالیٰ تجھے ہلاک کرے' اسے تکلیف نہ دے۔ چنانچہ جناب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تُؤْذِی امْرَاَةٌ زَوْجَهَا فِی الدُّنْيَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ لَا تُؤْذِيْهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَاِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيْلٌ يُوْشِكُ اَنْ يُفَارِقَكِ اِلَيْنَا .)) [1]

"دنیا میں عورت جب اپنے (مسلمان) خاوند کو تنگ کرتی ہے تو موٹی آنکھوں والی خوبصورت حوروں میں سے اس کی بیوی کہتی ہے: اسے تنگ نہ کر۔ اللہ تجھے ہلاک کرے۔ یہ تو تیرے پاس مہمان ہے۔ عنقریب تجھ سے جدا ہو کر ہماری طرف آنے والا ہے۔"

میری بہن..... سوچ ذرا کیا خاوند کی رضاء تنگ کرنے اور فرمانبرداری میں کمی کرنے میں ہے؟ کیا خاوند کی خوشنودی دیگر عورتوں کے سامنے اس کی بے ادبی کرنے، احسان فراموشی اور اس کے برے تذکرے میں ہے؟ حالانکہ قرآن کہتا ہے:

[1] سنن الترمذی: کتاب الرضاع' باب منه' حدیث: ۱۱۷۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ﴾

(النساء : ٤/ ٣٤)

''پس نیک عورتیں وہ ہیں جو خاوند کی فرمانبردار ہیں اور اس کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی (خاوند کے گھر' بچوں اور اس کی عزت و ناموس کی) نگہداشت رکھنے والیاں ہیں۔''

① میری بہن!..... مزید غور کر کہ خاوند کو ایسے خرچوں کا مکلّف بنانا جن کا وہ حامل نہیں' کیا یہ اس کی دلجوئی ہے؟

② کیا کپڑے اور زیب و زینت وغیرہ میں اسراف وفضول خرچی کرنا خاوند کی خوشی ہے؟

③ تیرا حیلہ گر اور ہوشیار چالاک ہونا کیا یہ خاوند کی فرمانبرداری ہے؟

④ کیا خاوند تجھے اور اپنی اولاد کو ناپسندیدہ حالت میں دیکھ کر خوش ہوگا؟

⑤ گھر میں خاوند خوشبو کے علاوہ کسی اور چیز کی بو محسوس کرے کیا اس سے وہ راضی ہوگا؟

⑥ سسرال والوں کو شکایات لگانے میں کیا خاوند کی خوشنودی ہے؟

⑦ بار بار میکے جانے کی اجازت مانگنا اس کو خوش کرنا ہوگا؟

⑧ کیا ساس سے برا سلوک اور خاوند کے سامنے اس کی بدخوئیاں کرنے سے اسے سکون محسوس ہوگا؟

⑨ محفلوں وغیرہ میں لوگوں کو خوش کرنے اور دکھانے کے لئے بناؤ سنگھار کرے لیکن خاوند کے سامنے وہی پراگندہ حالت ہو تو کیا خاوند کو راحت کا احساس ہوگا؟

⑩ کیا یہ سب کام کرنے سے خاوند خوش ہوگا؟ ان باتوں کو بار بار پڑھئے اور..... ذرا سوچیے۔

ہمارا مقصود ان سوالات سے محض یہی ہے کہ ہر بہن اپنا محاسبہ کر لے اور ان کے جوابات پر غور کرے۔ اگر نتیجہ اچھا ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکر وحمد کرے۔ اور اگر اس کی حالت باعث ندامت ہے تو اپنے گناہ کی معافی مانگ لے اور پہلی کمی کو پورا کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت' گھر میں روشنی اور باہر اندھیرا

کفار کے پروپیگنڈا کے زیر اثر بہت سی عورتیں یہ کہتے ہوئے سنی گئی ہیں کہ گھر کو چھوڑو گی تو نصیب جاگیں گے۔ حالانکہ رب تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ﴾

(الاحزاب: ۳۳/ ۳۳)

''اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور پہلی جاہلیت والی زیب و زینت اختیار نہ کرو۔''

آج کل کی بہت سی عورتوں میں خاص کر بزعم خود اونچی سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی خواتین میں یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ مختلف حیلوں بہانوں سے وہ سیر و سیاحت (آوارہ گردی) کی دلدادہ ہوتی جا رہی ہیں۔ مثلاً: پارکوں' باغات' بازاروں اور تھیٹروں میں جانے کی حریص ہیں۔ خاص طور پر عید اور چھٹیوں کے موقع پر ان جگہوں پر خوب رش ہوتا ہے۔ گویا عید اس کے بغیر پوری ہی نہیں ہو گی۔

یا ایسی محفلوں میں رونما ہوتی ہیں جہاں عورتیں نت نئے ملبوسات کی نمائش کرتی ہیں (یعنی مقابلہ حسن) یہاں تک کہ بعض تو ایسا لباس زیب تن کرتی ہیں جو حیاء کو کوسوں دور چھوڑ آتا ہے۔ اور دلیل یہ پیش کرتی ہیں کہ ہم کون سا مردوں کے درمیان ہیں بلکہ ہم تو عورتوں میں ہی ہوتی ہیں؟

اسی طرح بعض عورتیں تھیٹروں میں سٹیج ڈرامے دیکھنے کے لیے بن ٹھن کر جاتی ہیں جہاں انتہائی گندے قسم کے ملکی و غیر ملکی اور کفار تک جمع ہوتے ہیں..... صد افسوس ان عورتوں پر جو گندی سوسائٹی کے لوگوں کے سامنے پردہ نہ کرنا جائز قرار دیتی ہیں۔ ایسے ہی بعض نسوانی تھیٹروں میں بھی کئی مرد عورتیں بن کر آتے ہیں؟ ناچتے جھومتے اور تماشا دیکھتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور کسی کو کانوں کان خبر بھی نہیں ہوتی۔

بعض تفریحی پارکوں میں نوجوان بوڑھی اور عمر رسیدہ عورتیں بھی ایسے ایسے فیشن دکھاتی ہیں' ناچتی کودتی ہیں اور بچوں کے سوار ہونے والے کھلونوں پر چڑھ دوڑتی ہیں۔ حتیٰ کہ بتایا جاتا ہے کہ بعض تو ایسی حرکتوں میں ہزاروں روپے خرچ کر دیتی ہیں۔ کیا یہ بے حیائی کے ساتھ ساتھ مال کا ضیاع نہیں؟ جس سے رسول مکرم ﷺ نے ہمیں ان الفاظ میں روکا:

((اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ .)) [1]

''یقیناً رب تعالیٰ نے تمہارے لئے قیل و قال (سنی سنائی باتیں کہنا) کثرتِ سوال اور مال کے ضیاع کو ناپسند کیا ہے۔''

ہم مسلمان بہنوں سے مخاطب ہیں کہ جب نبی علیہ السلام نے اپنے ساتھ نماز پڑھنے والی صحابیات کو فرما دیا تھا:

((صَلَاتُكِ فِي بَيْتِكِ خَيْرٌ لَّكِ .)) [2]

''گھر میں تیری نماز زیادہ بہتر ہے۔''

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کا ماحول دیکھ کر فرمایا تھا:

((لَوْ اَدْرَكَ النَّبِيُّ ﷺ مَا اَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي اِسْرَائِيْلَ .)) [3]

''اگر رسول اکرم ﷺ وہ اشیاء ملاحظہ فرما لیتے جو عورتوں سے (اب) رونما ہوئی ہیں تو آپ بھی انہیں بنی اسرائیل کی عورتوں کی طرح (مسجد میں آنے سے)

---

[1] صحیح ابن حبان: ۱۳/ ۲۸' حدیث: ۵۷۲۰۔ صحیح البخاری: کتاب استقراض و اداء الدیون' باب ما ینھی عن اضاعة المال' حدیث: ۲۴۰۸.

[2] مسند احمد بن حنبل: ۶/ ۳۷۱' حدیث: ۲۷۱۳۵۔ قابل غور بات یہ ہے کہ وہ عورت کس زمرہ میں آئے گی جو مسجد کے علاوہ مقامات پر بلاضرورت جاتی ہے۔

[3] صحیح بخاری: کتاب الاذان' باب انتظار الناس قیام الامام' حدیث: ۸۶۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روک دیتے۔"

یہ عام زمانہ نہیں بلکہ خیر القرون کی بات ہے اور اگر پیارے پیغمبر علیہ السلام ہمارے اس پُر فیشن دور میں عریانی دیکھ لیتے کہ بازاروں' راستوں اور ہسپتالوں وغیرہ میں عورتوں نے کیا کیا فتنے اور گل کھلائے ہیں تو پھر کیا صورت حال ہوتی؟..... ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟..... بس اللہ ہی مددگار ہے۔

منفی رجحان کا ایک اور انداز مرد وزن کے آزادانہ میل جول اور شادی بیاہ کے بے پردہ پروگراموں یا جسے ہم آوارہ گردی کا نام دے سکتے ہیں کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ عورتیں گھروں اور بچوں کی تربیت سے ہاتھ اٹھا لیتی ہیں حتیٰ کہ اپنی ذات کی تربیت سے بھی پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔

حالانکہ شریعت میں ﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ﴾ کے حکم سے گھروں میں محدود رہنے کی پابندی لگا دی گئی۔ بعد میں انتہائی ناگزیر ضروریات کے لئے باپردہ نکلنے کی اجازت مرحمت فرمائی گی۔ چنانچہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

((خَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ لَيْلاً فَرَآهَا عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَعَرَفَهَا فَقَالَ اِنَّكِ وَاللّٰهِ يَا سَوْدَةُ مَا تُخْفِيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعَتْ اِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ وَهُوَ فِيْ حُجْرَتِي يَتَعَشّٰى وَاِنَّ فِيْ يَدِهِ لَعَرْقًا فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ فَرُفِعَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ قَدْ اَذِنَ اللّٰهُ لَكُنَّ اَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ.)) [1]

"ام المومنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت باہر نکلیں تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ لیا اور پہچان گئے۔ پھر کہا: اے سودہ! اللہ کی قسم! تم ہم سے چھپ نہیں سکتیں۔ چنانچہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا واپس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے حجرے میں شام کا کھانا کھا رہے تھے تو

[1] صحیح البخاری: کتاب النکاح' باب خروج النساء لحوائجھن' حدیث: ۵۲۳۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ پر وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ وحی ختم ہوئی تو فرمایا: تمہیں اجازت دے دی گئی ہے کہ تم صرف اپنی ضروریات کے لئے باہر نکل سکتی ہو۔"

اس حدیث سے پتہ چلا کہ عورت کسی ناگزیر ضرورت کے تحت ہی گھر سے نکل سکتی ہے مثلاً: صلہ رحمی' مریض کی عیادت' شرعی علوم کے حصول' لوگوں کو تعلیم دینے یا منکرات سے خالی دعوت کے لئے۔

تاہم طالبات اور معلمات کا گھروں میں رہنا ہی بہتر ہے کیونکہ یہ شکایات بھی ملی ہیں کہ بعض لڑکیاں پڑھائی کا بہانہ کر کے پارک وغیرہ چلی جاتی ہیں اور پڑھائی کا ارادہ نہیں ہوتا۔

ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ مجبوری تو آخر مجبوری ہوئی لیکن یہ اونچی سوسائٹیوں کی بیگمات بیسیوں ملازموں کی موجودگی میں جو ان کا ہر کام خواہ گھر کا ہو یا بازار کا ایک اشارے پر پورا کر دینے کے لئے تیار ہوتے ہیں آخر یہ معززات بن ٹھن کر ایسے تھیٹروں اور پارکوں اور بازاروں وغیرہ میں کیا لینے جاتی ہیں؟ جہاں اختلاط کی کثرت اور منکرات کی بھر مار ہوتی ہے؟ شادی کے پروگرام جو بڑے بڑے ہوٹلوں میں منعقد ہوتے ہیں اور ساری ساری رات ناچ گانے کی محفلیں برپا رہتی ہیں' مہمانوں کی ویڈیو بنائی اور تصاویر اتاری جاتی ہیں' آخر کون سا مقصد حاصل کرنے کے لئے یہاں حاضری لگوائی جاتی ہے؟

اللہ کی قسم! ایسی عورت گناہ پر گناہ کی آرزومند ہے۔

عورت کا گھر میں رہنا' بچوں کی اسلامی تربیت کرنا اور گھر کو خاوند کے لئے بنا سنوار کر صاف ستھرا رکھنا کتنی اچھی بات ہے! کہ خاوند گھر آئے اور دیکھ کر یہی سمجھے کہ اپنے پیچھے اسے چھوڑ گیا تھا جو اپنے نفس' گھر اور اولاد کی امین ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ﴾

(النساء : ٤/ ٣٤)

"پس نیک فرمانبردار عورتیں وہ ہیں جو خاوند کی فرمانبردار ہوتی ہیں اور اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدم موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی نگہداشت رکھنے والیاں ہیں۔"

لیکن اب بہت سی بدنصیب بہنیں کفار کے اس پروپیگنڈے کا شکار ہو رہی ہیں کہ گھر کو چھوڑو گی تو نصیب جاگیں گے۔ ان کی حالت ایسی دگرگوں ہو گئی ہے کہ گھر میں ٹکنے کی طاقت کھو چکی ہیں حتی کہ بسا اوقات گھر ویران اور ہر طرف مکڑیوں نے جالے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ کام ہو یا نہ ہو عورتوں نے بس گھر سے نکلنے کی عادت بنا لی ہے۔ وہ اس آوارہ گردی کو اتنا اہم کام سمجھتی ہیں کہ ہفتہ کے ہر دن ٹائم ٹیبل کے مطابق نکلتی ہیں۔ یوں اس مسکینہ نے لطف وتفریح کی خاطر اپنی جان ہلکان کی ہوئی ہے۔

اے مسلمان بہن! اپنے آپ کو گھر میں رکھنے کی کوشش کر اور بغیر ضرورت گھر سے نہ نکلا کر۔ اور اگر کوئی ضروری کام ہو تو نکلتے وقت اجروثواب کی نیت کر لیا کر۔ ان شاء اللہ یہ نیت عبادت کی طرف لوٹ آئے گی۔ ایسے ہی ہم تمہیں ایسی مجالس میں جانے کی نصیحت کرتے ہیں جن میں اللہ کی یاد دلانے والی نیک اور خیر خواہی کرنے والی عورتیں بکثرت ہوتی ہیں۔ کسی بزرگ نے کہا تھا:

((جَالِسُوْا مَنْ تُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ رُؤْيَتُهُ وَمَنْ يَزِيْدُ فِيْ عَمَلِكُمْ كَلَامُهُ وَمَنْ يُرَغِّبُكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَمَلُهُ.)) [1]

"ایسے لوگوں کی مجلس اختیار کرو جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آتا ہو اور ان کا عمل آخرت میں رغبت دلاتا ہو اور ان کا بولنا تمہارے علم میں اضافہ کا سبب بنتا ہو۔"

آخری بات یہ ذہن میں رکھو کہ نفس کو آرام کے ساتھ ساتھ اللہ کی فرمانبرداری کے لئے خلوت اور لوگوں سے دوری کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا اپنا وقت خواہشات کی پیروی، تقلید اور فضول عادات اپنانے میں ضائع نہ کرنا۔

[1] یہ فرمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہے۔ دیکھئے: احیاء العلوم للغزالی: ۲/ ۱۵۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورتوں کی چند کوتاہیوں اور غلطیوں کی نشاندہی

عورتوں کے حلقوں میں شریعت کی مخالفت اور نافرمانیاں عام ہو چکی ہیں' ہم ان کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ دیگر باتیں بتا رہے ہیں' لہٰذا درج ذیل امور پر بھی غور وفکر کریں اور ان سے بچنے اور محفوظ رہنے کی تدابیر سوچیں:

دینی علم کا فقدان:

اکثر مسلمان بہنیں دینی لٹریچر پڑھنے سے روگردانی کرتی ہیں حالانکہ آج کل کتابوں کی بھر مار ہے اور تعلیم کا دور دورہ ہے۔ اگر کسی عورت کو دینی کتب پڑھنے کا کہا جاتا ہے تو دین میں کم سوجھ بوجھ رکھنے والی عورتیں کہتی ہیں کہ ہدایت اور دین کا علم پڑھنے سے نہیں' بلکہ اللہ کی طرف سے آتا ہے۔

میں کہتی ہوں سبحان اللہ! ہاں ہر چیز تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے مگر اسباب کو پکڑنا توکل کے منافی نہیں' کیا قرآن میں یہ نہیں:

﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝﴾ (العلق: ۹۶/ ۱)

''اپنے اس رب کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔''

یہاں پڑھنے کا حکم عام ہے۔ تلاوت قرآنی اور دیگر دینی کتب بھی اس کے تحت آجاتی ہیں۔

پڑھنے سے ہی مسلمان اپنے لئے نفع ونقصان والی چیز پہچان سکتا ہے۔

بہت سے ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جنہیں رب تعالیٰ کی طرف سے ہدایت ملتی ہے' مگر علم سے بے بہرہ اور کورے ہیں' نیز کوئی ایسی جدید وحی بھی نازل ہونے والی نہیں ہے جو ان تک دین پہنچا سکے۔ لیکن جب ان کی دلچسپی دین کی طرف ہوتی ہے تو اس کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مس کرنے والی اشیاء یا اس کے متعلق بیان کرنے والوں کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ بعض عورتوں میں عزم اور ہمت کی کمی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان میں سستی' روح کا خلا اور فکری بیوقوفی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ سخت انفعالی کیفیت والی عورت بسا اوقات بالکل ماؤف ہو جاتی ہے۔ یہ بھی نہیں سمجھتی کہ کس دھارے میں بہہ گئی ہے۔

مثلاً: بعض ایسی ہیں جن میں گھریلو زندگی کی مصروفیت کے سبب علم کی طلب' پڑھنا اور اسلامی ثقافت کی کمی ہوتی ہے۔ صبح کو انہیں محض گھر کے کاموں کی فکر ہوتی ہے۔ ایسی عورتیں ہی درج بالا بھیانک نتائج حاصل کرتی ہیں۔ لہٰذا ایسی اشیاء کی حرص ہونی چاہیے جو دین پر ثابت قدم رکھنے میں مدد ومعاون ہوں اور ان میں سے ایک دینی لٹریچر کا مطالعہ ہے مثلاً: قرآن مجید اور احادیث کا مطالعہ' علماء سلف کے فتاویٰ جات' عورتوں کے احکامات وغیرہ کی کتب یا اسلامی آڈیوز سنی جائیں۔

گھریلو ماحول میں اسلامی تشخص کا فقدان:

بڑی تعجب خیز بات ہے کہ بعض خاندانوں کو ان کے نیک سیرت بیٹے ٹیلی ویژن وغیرہ گھروں سے نکالنے کا کہتے ہیں۔ مگر عزت مآب والدین جو بڑھاپے کی آخری سیڑھی اور بالوں کی سفیدی کو پہنچ چکے ہوتے ہیں' اس دلیل سے بے حیائی کو گھر سے نہیں نکالتے کہ اس سے بچوں کا دل بہلا رہتا ہے' اور اس کے بالمقابل خوشخبری کی بات یہ ہے کہ بعض خاندان شر کی جڑیں کاٹنے کے لئے اس بے حیائی کو گھروں سے نکالنے پر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ چنانچہ ان کا گھرانہ اسلامی تصویر پیش کرتا ہے اور شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح ان کے گھروں سے قرآن کی آوازیں آنا شروع ہو گئی ہیں' حتی کہ ہمارے سامنے وہی نقشہ آتا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے اشعری لوگوں کے گھروں کے متعلق درج ذیل الفاظ میں کھینچا تھا:

((اِنِّیْ لَاَعْرِفُ اَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْاَشْعَرِیِّیْنَ بِالْقُرْآنِ حِیْنَ یَدْخُلُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاللَّيْلِ وَ اَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ اَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَاِنْ كُنْتُ لَمْ اَرَمَنَازِلَهُمْ حِيْنَ نَزَلُوْا بِالنَّهَارِ.)) ❶

''جب اشعر قبیلہ کے لوگ رات کو آتے ہیں' تو قرآن پڑھنے سے میں ان کی آوازیں پہچان لیتا ہوں۔ نیز رات کو قرآن پڑھنے کی آوازوں کی وجہ سے ان کے ٹھکانے بھی معلوم کر لیتا ہوں۔ اگرچہ دن کو پڑاؤ ڈالتے وقت میں نے ان کے گھروں کو اور خیموں کو نہ دیکھا ہو۔''

ایسے خوش نصیب اسلامی گھرانے دیکھ کر دل کتنا باغ باغ ہوتا ہے کہ داخل ہوتے ہی اسلامی ماحول کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ کسی طرف اگر دینی لٹریچر اور مجلّات پڑے ہیں' تو دوسری طرف دینی مجلسوں اور لیکچرز وغیرہ کی آڈیو سجی ہوئی ہوں گی' پورے گھر میں کوئی فحش رسالہ، گندی فلم اور حرام فوٹو نظر نہیں آئے گی۔ ایسے ہی گھر ایمانی و دینی ماحول کی خوشبو سے معطر ہوتے ہیں۔

لیکن کئی ایسے گھر ہیں کہ داخل ہوتے ہی گھٹن کا احساس شروع ہو جاتا ہے، کیونکہ ہمارا استقبال کارٹون اور فلمیں کرتی ہیں' جو بچوں کے سروں پر گونج رہی ہوتی ہیں' دیواروں اور سائیڈوں پر حرام تصاویر آویزاں ہوتی ہیں۔ لائبریری میں گانے اور فلموں کی آڈیو ویڈیو پڑی ہوتی ہیں۔ ہاں ایسے حالات فاسقوں کے مسکن کی نشاندھی کرتے ہیں۔

اے ہماری مومن بہن!..... اپنے گھر کو ذرا دیکھ اس کا شمار کیسے گھروں میں ہوتا ہے؟ ایمانداروں جیسا یا فاسقوں جیسا ہے۔

دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت داخلہ

پڑوسیوں یا عزیزوں کے ہاں جاتے وقت اکثر عورتیں اجازت کے معاملہ میں کوتاہی کرتی ہیں۔ کئی ایسی ہیں کہ اگر باہر کا دروازہ کھلا ملا۔ ڈائریکٹ اندر چلی گئیں اندر جا کر

❶ صحیح مسلم : کتاب الفضائل' باب فضائل الاشعریین' حدیث : ۲۴۹۹ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے آنے کی اطلاع کوئی چیز کھٹکھٹا کر دیتی ہیں۔ ہائے تعجب .....اب اجازت لینے کا کیا فائدہ؟.....

رسول اللہ ﷺ سے حدیث مروی ہے' فرمایا:

((اِنَّمَا جُعِلَ الاِسْتِیْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ .)) ❶

''دیکھنے (سے بچنے ہی) کی وجہ سے ہی اجازت مشروع قرار دی گئی ہے۔''

بسا اوقات گھر والے ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ کسی کا نظر پڑنا پسند نہیں کرتے' یا استقبال کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ گھروں کے کچھ پردے ہوتے ہیں جن پر گھر والوں کی اجازت کے بغیر اطلاع پانا درست و جائز نہیں ہوتا۔ پردہ محض بدن کا ہی نہیں بلکہ کھانے' لباس اور ساز وسامان کا بھی ہوتا ہے۔ ہر بات اور نفسیاتی حالات کا بھی پردہ ہوتا ہے مثلاً: رونے یا غصہ وغیرہ کی حالت میں۔

بعض عورتیں ایسی ہیں کہ جب کسی کی زیارت کے لئے جائیں گی تو اگر دروازہ بند ملا تو شروع ہو گئیں کھٹکھٹانا' پھر ہاتھ نہیں اٹھائیں گی' بلکہ اگر کوئی وہاں سے گزرے تو اس کی مدد سے پوری قوت کے ساتھ دروازہ پیٹنا شروع کر دیتی ہیں' حالانکہ مسنون وشرعی طریقہ تین بار اجازت لینے کا ہے۔ اگر مل جائے تو گھر میں داخل ہوں ورنہ واپس لوٹ آئیں۔

رب تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۚ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝﴾ (النور: ۲۴/ ۲۷/ ۔۲۸)

''اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ

❶ صحیح البخاری: کتاب الاستئذان' باب الاستئذان من اجل البصر' حدیث: ۶۲۴۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت نہ لے لو۔ اور وہاں کے رہنے والوں کو سلام کرو۔ یہی تمہارے لئے سراسر بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اگر وہاں تمہیں کوئی بھی نہ مل سکے تو پھر اجازت ملے بغیر اندر نہ جاؤ۔ اور اگر تم سے واپس لوٹ جانے کو کہا جائے تو تم لوٹ ہی جاؤ یہی بات تمہارے لئے ستھرائی والی ہے۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔''

لہٰذا اچانک ملاقات کے لئے مناسب وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور اگر ہمیں کوئی عذر سنا دیا جائے تو پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾﴾

(النور: ٢٤/ ٢٨)

''اور اگر تم سے لوٹ جانے کو کہا جائے تو تم لوٹ ہی جاؤ' یہی بات تمہارے لئے ستھرائی والی ہے۔''

میرے خیال میں اب ٹیلی فون کی صورت میں اطلاع دینے اور اجازت لینے کا آسان طریقہ مل چکا ہے۔

اے ہماری مؤمنہ بہن!..... جسے ملنا چاہتی ہو پہلے رابطہ میں کیا رکاوٹ ہے؟ اگر پہلے رابطہ ہو جائے تو گھر والے استقبال کے لئے تیار ہوں گے نیز اس کے ساتھ ساتھ سنت کو پہنچ جاؤ گی۔

دانستہ یا نادانستہ مردوں کے لیے فتنہ کا سبب بننا:

بعض عورتیں مردوں کے سامنے آنے کی غلطی کا مظاہرہ کرتی ہیں یعنی ایسی جگہوں سے بے پروائی سے گزریں گی جہاں مردوں کی کثرت ہے۔ یہ بات خاص ان کے لئے ہے جو ہسپتالوں، مدارس، کالجوں، مساجد وغیرہ کے مین گیٹ کے سامنے مردوں کو اکٹھا کر لیتی ہیں' دلیل کے طور پر اپنا پردہ پیش کرتی ہیں۔ لیکن آپ کیا جانیں اس کا پردہ کیسا ہے؟ یہ تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیسویں صدی کا پردہ ہے۔ ہاتھ ننگے اور زیور سے لدے ہوئے' پاؤں کھلے ہوئے اور بلند ایڑی والی جوتی سے مزین کہ چلتے وقت ٹک ٹک کی آواز پیدا ہوتی ہے' گویا کہ اعلان ہو رہا ہے خبردار! میں عورت ہوں۔

اللہ کا فرمان سچا ہے:

﴿وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ﴾

(النور: ۲۴/ ۳۱)

''اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت ظاہر ہو جائے۔''

ایسی عورتوں سے اٹھنے والی مہک ہی فتنے کے لیے کافی ہے۔ اے اللہ کی بندی!..... اللہ سے ڈر..... تو چھپانے کی چیز ہے..... تیرا پردہ کیا ہوا؟..... تیری کیا حالت ہو چکی ہے؟ ..... اپنی مومن بہنوں کو نصیحت کرتی ہوں کہ اگر مجبوراً اسے ایسی جگہوں سے گزرنا پڑ جائے جہاں مردوں کی بھیڑ و ہجوم ہو تو ایسا راستہ اور جانب اختیار کریں جہاں مردوں کی آمدورفت اور بھیڑ کم ہے۔ بلکہ اگر مجبوری نہ ہو تو گھر تمہارے لئے بہتر اور اولیٰ ہیں۔ باہر جائیں ہی کیوں؟

یہ بات بھی تم پر لازم ہے کہ راستے کے کنارے کنارے مکمل پردہ کے ساتھ ہاتھوں پر دستانے، پیروں پر جرابیں پہن کر چلو۔ کیونکہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعًا لَا تَزِيْدُ عَلَيْهِ.)) [1]

''رسول مکرم ﷺ سے سوال ہوا عورت اپنا دامن کتنا لٹکا سکتی ہے؟ فرمایا: ایک بالشت تک۔ تو میں نے کہا اس وقت اس کا (پاؤں) ننگا ہوگا؟ تب فرمایا: ایک بازو تک لٹکا سکتی ہے اس سے زیادہ نہیں۔''

[1] سنن ابن ماجه: كتاب اللباس' باب ذيل المرأة كم يكون' حديث: ۳۵۸۰۔ سنن النسائي: كتاب الزينة' باب ذيول النساء حديث: ۵۳۳۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدموں کو چھپانے پر یہ حدیث بہت بڑی دلیل ہے۔ گو حرام سے نیت صاف بھی ہو پھر بھی ایک مومن عورت کو یہی طریقہ اپنانا چاہیے کیونکہ ایسے مقامات پر گندے ذہن کے مرد ہوتے ہیں!! جو ہر آوارہ اور کمینی عورت کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔

مسلمان بہنوں کو چاہیے کہ سلف صالحات (صحابیات) کو اپنا ماڈل ونمونہ بنائیں۔ کہ جو مدینہ کی گلیوں میں ایسے چلتیں کہ ان کی کہنیوں نے دیوار پر نشان بنا ڈالے تھے۔ کیونکہ جب راستہ میں مردوں اور عورتوں کا اختلاط شروع ہو گیا تو رسول مکرم ﷺ نے عورتوں کو فرمایا:

((اِسْتَأْخِرْنَ فَاِنَّهٗ لَيْسَ لَكُنَّ اَنْ تَحَقَّقْنَ الطَّرِيْقَ عَلَيْكُنَّ بِحَافَّاتِ الطَّرِيْقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَلْصَقُ بِالْجِدَارِ حَتّٰى اِنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ بِالْجِدَارِ مِنْ لُصُوْقِهَا بِهٖ .)) ❶

"راستے کے درمیان میں چلنا تمہارے لئے جائز نہیں۔ تم راستے کے کنارے کو لازم پکڑو۔ چنانچہ عورت (چلتے وقت) دیوار کے ساتھ مل جایا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ دیوار کے ساتھ ملنے کی وجہ سے اس کے کپڑے دیوار کے ساتھ اٹک جایا کرتے تھے۔"

آخر میں ہم رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد دلاتے ہیں:

((مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ .)) ❷

"میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔"

کیا تم میں سے کوئی زیب و زینت اور بے پردگی کی وجہ سے مومنوں کے لئے فتنہ بننا پسند کرتی ہے؟؟ .....

---

❶ سنن ابی داؤد: کتاب الادب' باب فی مشی النساء مع الرجال' حدیث: ۵۲۷۲ .

❷ صحیح البخاری: کتاب النکاح' باب ما یتقی من شئوم المرأة' حدیث: ۵۰۹۶ صحیح مسلم: کتاب الذکر والدعاء' باب اکثر اهل الجنة الفقراء' حدیث: ۲۷۴۰ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواتین کے نیم عریاں لباس اور جدید فیشن

بے حیائی کا طوفان

[1]..... بڑے افسوس کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ بعض عورتوں پر فیشن کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ وہ حیاء کا پردہ چاک کر دیتی ہیں مثلاً: چھوٹے آستین والے یا آدھے بازو والے کپڑے استعمال کرتی ہیں، جن سے ان کا جسم ننگا ہوتا ہے، یا ہار اور گانی وغیرہ سینے پر سجا لیتی ہیں، یا اتنا تنگ لباس پہنتی ہیں کہ جسمانی بناوٹ واضح ہو جاتی ہے۔ لوگوں کے سامنے چلتے وقت اپنی پنڈلیاں دکھانے کے لئے نیچے سے کپڑے چاک کر لیتی ہیں..... آخر ایسی کون سی چیز ہے کہ جس نے اس زمانہ کی عورتوں کی حیاء کافور کر دی ہے؟..... کیا یہ سب کسی اسلام دشمن طاقت کے پروگرام کے تحت ہو رہا ہے یا محض فیشن اپنانے کے شوق میں؟ بعض عورتیں اسلامی معاشرے میں بے حیائی کا زہر پھیلا رہی ہیں؟ میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ مسلمان بہنیں درستی کی طرف لوٹ آئیں اور انہیں ایسی حیاء نصیب ہو جیسی جناب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ملی تھی کہ جن کے متعلق پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ جملہ نکلا:

((اَرْحَمُ اُمَّتِی اَبُوْ بَکْرٍ وَاَشَدُّھَا فِی دِیْنِ اللّٰہِ عُمَرُ وَ اَصْدَقُھَا حَیَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ .)) [1]

''میری امت میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور اللہ کے دین میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ ہے اور سب سے زیادہ حیاء والا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہے۔''

[1] سنن الترمذی : کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل .....، حدیث : ۳۷۹۰، مسند احمد بن حنبل : ۳/۱۸۴، حدیث : ۱۲۹۲۷۔ ترمذی میں ''امتی'' کے بعد ''بِاُمَّتِی'' کا لفظ بھی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابن کثیر اپنی مایہ ناز تصنیف البدایة والنهایة میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق رقمطراز ہیں: اپنی سخت حیاداری کی وجہ سے غسل کے وقت اپنی پشت زیادہ بلند نہ کرتے اور بند کمرے میں بھی غسل کرتے وقت اپنا تہہ بند نہ اتارتے۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِيْ بَيْتِيْ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْسَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَعَلٰى تِلْكَ الْحَالِ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَسَوّٰى ثِيَابَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ تَهَشَّ لَهُ وَلَمْ تَبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ اَلَا اَسْتَحْيِ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِ مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ.)) ❶

''رسول اللہ ﷺ (ایک مرتبہ) اپنے گھر میں پنڈلیاں یا رانیں ننگی کر کے لیٹے ہوئے تھے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے آنے کی اجازت دے دی اور حالت آپ کی ویسی کی ویسی ہی رہی۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے آنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کرلیا۔ چنانچہ جب عثمان رضی اللہ عنہ (باتیں کرنے کے بعد) واپس چلے گئے تو میں نے پوچھا: ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما گھر تشریف لائے آپ نے کوئی پروا نہیں کی (لیکن) عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور کپڑے بھی درست کر لئے؟ جواب میں رسول مکرم ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں ایسے آدمی سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔''

۲..... یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بچوں کے لئے مہنگے مہنگے کپڑے خریدنے کی بھی ایک وبا ہے خاص طور پر ان بچیوں کے مخصوص لباس جن کی عمر تیرہ، چودہ سال کے

❶ صحیح مسلم: کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عثمان بن عفان، حدیث: ۲۴۰۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب قریب ہے۔

مثلاً: ہم دیکھتے ہیں کہ اپنی بچی کے لئے ماں کئی سو روپے کا سوٹ خریدتی ہے۔ لیکن ہوتے چھوٹے اور ننگے آستینوں والے ہیں۔ یا ان میں ذی روح کی فوٹو بنی ہوتی ہے۔ یا عقیدہ کے برخلاف کوئی نامانوس الفاظ تحریر ہوتے ہیں۔

یہ ساری بیماری نت نئے فیشنوں کی بدولت ہے۔ اللہ ہدایت اور ایمانی غیرت نصیب کرے!! اس پر مستزاد یہ کہ ہر محفل کے لئے الگ اور نیا لباس مخصوص کیا گیا ہے کہ جسے اگر دوبارہ پہننے کی ضرورت محسوس ہو تو ایک یا دو مرتبہ مزید استعمال کر کے پھینک دیا جاتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ بچے بڑی تیزی سے پلتے اور پھولتے ہیں' خاص کر اس عمر میں تو چند ہفتوں اور مہینوں میں بچے کی لمبائی اور وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس معاملہ میں عقلیت پسندی کہاں گم ہو گئی؟ ..... اے اللہ کی بندی!..... تو رب تعالیٰ کا خوف نہیں کرتی کہ اپنا مال کس فالتو عیش وعشرت میں برباد کر رہی ہے' حالانکہ سنتی رہتی ہے کہ ہمارے کتنے ہی ایسے مسلمان بھائی' بہن ہیں جنہیں کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے سردی لگ گئی۔ تو ان کی مدد کرنے سے غافل کیوں ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواتین میں چند قابل اصلاح بری عادات

کثرت کلام اور فضول گفتگو:

بعض عورتوں کو بے تحاشا باتیں کیے جانے کی عادت ہوتی ہے اس وقت تک سکون ہی نہیں ہوتا جب تک اپنے ترکش کی تمام باتیں نکال باہر نہ کریں' ہر دیکھی اور سنی چیز بیان کرتی چلی جائیں گی' معلوم ہوتا ہے جیسے مجالس گفتگو کی صدارت اور قیادت انہی کے ہاتھ میں ہے' کسی کی تائید اور کسی کی مخالفت کرتی نظر آئیں گی۔ دیکھنے والا یہی سمجھتا ہے کہ گویا باتوں کے لئے اگر کوئی سننے والا نہ ملے تو ایسی عورتوں سے بعید نہیں کہ اپنے آپ سے کلام شروع کر دیں' ان کی زبان اور ان کے شر سے شاید ہی کوئی بچ سکے' چنانچہ بہت سی عورتیں ان کی زبان درازی کی وجہ سے ان کے ساتھ مجلس کرنے سے احتراز کرتی ہیں' کیونکہ ہر نظر آنے والی چیز ان کی تنقید کا نشانہ بنتی ہے۔

رسول مکرم ﷺ نے سچ ہی فرمایا:

((اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَاللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ شَرِّهِ.)) [1]

''یقیناً قیامت کے دن اللہ کے ہاں مرتبہ کے اعتبار سے سب سے برا انسان وہ ہے جسے لوگ اس کے شر سے بچنے کے لئے چھوڑ جائیں۔''

بعض ایسی بہنیں ہیں جنہیں کن سوئیاں لینا بڑا ہی محبوب ہے' بس کوئی عورت نظر آنے کی دیر ہے اس پر تباہی مچانے والے سیلاب کی طرح گر پڑتی ہیں' کیا فلاں کی شادی پہ جائے گی؟ ..... تیرے اور تیرے خاوند کے درمیان کیا مسئلہ ہے؟ کیسی تعجب خیز باتیں

[1] صحیح بخاری' کتاب الادب: باب لم یکن النبی فاحشاء ولا متفاحشا' حدیث: ۶۰۳۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ پہلی قسم کی عورتوں کو محمد کریم ﷺ کے ان جامع الفاظ میں نصیحت کرتی ہوں:

((اِنَّ مِنْ اَبْغَضِكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدِكُمْ مِّنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَلثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ وَالْمُتَفَيْهِقُوْنَ .)) ❶

''میرے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ برے اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ دور' بک بک کرنے والے اور منہ پھاڑ کر بے احتیاط باتیں کرنے والے اور متکبر لوگ ہوں گے۔''

دوسرا فرمان حسب ذیل ہے:

((كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ .)) ❷

''آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے' کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔''

دوسری قسم کے لئے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے قیل و قال' کثرتِ سوال اور مال کو ضائع کرنا مکروہ قرار دیا ہے۔'' ❸

بخاری میں یہ ارشاد پاک بھی ہے:

((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْلِيَصْمُتْ .)) ❹

''کہ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتا ہے وہ اچھی بات کہے یا

❶ سنن الترمذی : کتاب البر والصلة' باب ماجاء فی معالی الاخلاق' حدیث : ۲۰۱۸ .

❷ سنن ابی داؤد : کتاب الادب' باب التشدید فی الکذب' حدیث : ۴۹۹۲۔ المستدرك للحاکم : ۱/ ۱۹۵' حدیث : ۳۸۱ .

❸ صحیح البخاری : کتاب استقراض و اداء الدیون' باب ما ینهی عن اضاعة المال' حدیث: ۲۴۰۸۔ صحیح ابن حبان : ۱۳/ ۲۸' حدیث : ۵۷۲۰ .

❹ صحیح البخاری' کتاب الادب' باب من کان یومن باللّٰه والیوم الآخر فلا یؤذ جاره' حدیث : ۶۰۱۸ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاموش رہے۔"

پیغمبر آخر الزمان ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

((مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ .)) ❶

"بے مقصد چیزوں کو چھوڑنا انسان کے اچھے اسلام کی نشانی ہے۔"

نسوانیات کا افشاء

بعض عورتیں خواہ ماں ہوں' یا بہن' یا بیوی ان میں یہ بری عادت ہوتی ہے کہ اپنے بیٹوں' بھائیوں یا خاوندوں کے سامنے کسی غیر محرم عورت کے اوصاف بیان کرنا شروع کر دیں گی۔ حالانکہ شریعت نے فقط ایک ہی حالت یعنی نکاح کے پیغام کے وقت اس کی اجازت دی ہے۔

اے بہن!..... ایسی حرکت کرنے کا داعیہ کیا ہے؟ کیا سید الانبیاء ﷺ کی یہ حدیث ذہن سے نکال چکی ہو:

((لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْءَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَاَنَّهُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا .)) ❷

"کوئی عورت دوسری عورت سے نہ چمٹے' پھر اس کا حال اپنے خاوند سے یوں بیان کرے کہ جیسے وہ اس عورت کو دیکھ رہا ہے۔"

حافظ ابن حجر فتح الباری میں کسی عالم کا قول لکھتے ہیں کہ اس ممانعت کی حکمت یہ سمجھ آتی ہے کہ کہیں خاوند کو مذکورہ اوصاف بہکا نہ جائیں اور اپنی بیوی کو چھوڑ بیٹھے یا موصوفہ کے فتنے میں مبتلا ہو جائے۔ ❸

اس کے تحت خَلقی اور خُلقی اچھے اور برے ہر قسم کے اوصاف آ جاتے ہیں۔

---

❶ سنن الترمذی : کتاب الزهد' باب فیمن تکلم بکلمة یضحك بها الناس (باب منه)' حدیث : ۲۳۱۸ .

❷ صحیح البخاری : کتاب النکاح' باب لاتباشر المرأة المرأة' حدیث ۵۲۴۱' ۵۲۴۰ .

❸ فتح الباری لابن حجر : ۹/ ۳۳۸ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ کی بندی! ..... اگر اس کے اخلاق تجھے پسند آئے ہیں تو ان کی نقل اتارنے کی کوشش کر اور اپنے بھائی بیٹے اور خاوند کو فتنہ میں مبتلا نہ کر' کیونکہ فتنہ قتل سے بھی زیادہ برا ہے!!

نیک اور واعظہ عورتوں کا تمسخر اڑانا

حقیقی نیک اور بااخلاق وہ عورت ہے جو زبان کی بھی محافظ اور اردگرد کی عورتوں کو بھلائی پر ابھارتی اور نیکی پر تعاون کرتی ہے' کسی کے جذبات مجروح نہیں کرتی' غصہ دلانے والی حرکات سے بھی چشم پوشی کر لیتی ہے' نیت فقط اللہ تعالیٰ سے ثواب لینے کی ہے مگر ایسی صفات کی حامل بہن بھی اکثر عورتوں کی زبانوں سے محفوظ نہیں رہتی۔ چنانچہ جب یہ نظر آ جائے تو بڑے تمسخرانہ انداز سے کہتی ہیں: دیکھو! پاک دامن اور پارسا آ رہی ہے..... سیدھی ہو کر بیٹھ جاؤ..... معلّمہ صاحبہ آ رہی ہیں..... وغیرہ وغیرہ۔ حالانکہ انہیں علم ہی نہیں کہ وہ تو اس ذات سے اجر کی امید رکھتی ہے جس کے ہاں ثواب ضائع نہیں ہوتا۔ یہ جلد باز اور تیز طبع نہیں ہوتی بلکہ ذی شعور اور متحمل مزاج ہوتی ہے' اسے معلوم ہے ایسی عورتوں سے کیسا برتاؤ کیا جاتا ہے' چنانچہ اس کا شعار رب تعالیٰ اور محمد کریم ﷺ کے درج ذیل فرامین ہوتے ہیں:

﴿ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ۝۹۶ ﴾

(المؤمنون: ۲۳/ ۹۶)

''برائی کو اس طریقے سے دور کریں جو سراسر بھلائی والا ہو' جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ہم اس سے بخوبی واقف ہیں۔''

اور رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((اَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ .)) [1]

[1] سنن الترمذی: کتاب البر والصلة' باب معاشرة الناس' حدیث: ۱۹۸۷ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''برائی کے پیچھے اچھائی کو لگا' ایسا کرنا برائی کو مٹا دے گا اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ۔''

''پہلے اپنے گھر کی خبر لو'' کا طعنہ

بہت سے لوگ نیک سیرت انسانوں پر تنقید کرنے' کیڑے نکالنے اور ان کی خطاؤں کو تلاش کرنے کے شوقین ہوتے ہیں' گویا گناہ اور خطاء کا محاسبہ صرف انہی کے ذمہ ہے۔ دوسری طرف بے دین' بے نماز اور فاسق قسم کے لوگوں کو پوچھا ہی نہیں جاتا اور سستی دکھانے والے آزادانہ گھومتے پھرتے ہیں گویا وہ مرفوع القلم ہیں۔

لیکن اچھے انسان سے غلطی ہونے کی دیر ہے بس اسے ضرب المثل بنا لیا جاتا ہے فلاں مولوی صاحب ہیں .....لیکن کرتے یہ ہیں۔ ..... فلاں بڑا نیک ہے اور کام یہ کرتا ہے۔ یا باشرع لوگوں کے سر' گھر والوں کی غلطیاں تھوپی جاتی ہیں' مثلاً فلاں عالم صاحب ہیں اور ان کی بیوی اس طرح کرتی ہے ..... یا ان کی اولاد ایسے کر رہی ہے۔ گویا ان کا عقیدہ یہ ہے کہ عالم کی بیوی بھی عالمہ ہی ہوتی ہے۔ اسی طرح کا اعتقاد نیک عورت کے متعلق بھی ہوتا ہے کہ اس کے گھر والے بہن' بھائی وغیرہ سب اس کی مثل صالح اور نیک ہونے چاہئیں۔ چنانچہ اگر کسی کو وعظ و نصیحت اور اچھی بات کہے تو فوراً لوگ کہہ اٹھتے ہیں ''ہم سے پہلے اپنا گھر دیکھ۔''

ہم سوال کرتے ہیں کہ اگر اقارب اور گھر والے اس کی نصیحت قبول نہیں کرتے تو کیا یہ اور لوگوں کو بھی نیکی کی دعوت دینے سے باز رہے؟ یا یہ کہ اس کے گھر والوں کی غلطیاں اس کے سر تھوپ دی جائیں؟

اللہ تعالیٰ نے تو سید الاولین والاخرین علیہ السلام کو فرما دیا تھا:

﴿ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ﴾

(القصص: ۲۸/ ۵۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جسے آپ ﷺ پسند کریں ہدایت نہیں دے سکتے' لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔''

یہ بات بھی مدنظر رہے' کہ اللہ کا ہدایت یافتہ بھی معصوم عن الخطاء نہیں بن جاتا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول سچا نظر آتا ہے:

((مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْمَاتَ فَإِنَّ الْحَيَّ لَا تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ .)) [1]

''فوت شدگان کی اقتداء کرو' کیونکہ زندہ انسان پھسل بھی سکتا ہے۔ اور وہ سلف محمد ﷺ کے صحابہ ہیں۔''

چنانچہ ہمارے لئے ماڈل ونمونہ ساری دنیا سے اعلیٰ وافضل پیغمبر آخر الزماں ﷺ اور ان کے بعد صالحین ہونے چاہئیں۔ خواہ ان کا تعلق صحابہ یا تابعین یا دیگر نیک علماء سے ہو۔ اور اگر سلف صالحین میں سے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اس میں ان کی پیروی نہیں ہوگی اور نہ ہی اسے مشہور کیا جائے۔ کیونکہ انسان غلطی کا پتلا ہے' البتہ غلطی والوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو توبہ کر لیتا ہے۔

بے صبری و ناشکر گزاری:

آج کل خوش وخرم زندگی گزارنے والی' اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر کرنے والی' ثواب کی امید رکھنے والی اور صابرہ عورت کم ہی ملے گی۔ اکثر و بیشتر قلیل صبر اور کم ایمان والی ہوں گی۔ شکوہ شکایت بہت ہوگا۔ اور بعض ایسی بھی ہوں گی جو عیش وعشرت میں زندگی گزارتی ہیں۔ راحت کے اسباب کی کوئی کمی نہیں۔ لیکن شکوہ شکایت کرتی وہ بھی نظر آئیں گی زبان پر یا تو اولاد کا شکوہ ہوتا ہے۔ یا گھر کے کام کاج کی شکایت ہوتی ہے' یا جسم ٹوٹنے کی بلبلاہٹ' یا خاوند کی دہائی ہوتی ہے۔

[1] معالم التنزيل المعروف تفسير بغوى : صفحه ٢٨٤ سورة يوسف آيت ١٠٩۔ قطف الثمر' صديق حسن خان : صفحه ١٤٩ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھ و تکلیف میں اللہ سے اس کا اجر ملنے کی امید رکھنے والی بہت کم ہوں گی۔ عموماً تو اس مسئلہ سے ہی غافل ہوتی ہیں' زندگی کی حالتوں میں سے ہر حالت میں۔ اللہ تعالیٰ نے سچ ہی فرمایا:

﴿وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝﴾ (السباء : ۳٤/ ۱۳)

''میرے بندوں میں سے کم ہی شکر گزار ہیں۔''

رسول مکرم ﷺ کا عورتوں کے متعلق فرمان بھی سچا ہے:

((يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ .)) [1]

''خاوند کی نافرمانی کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں اگر تو ایک عورت سے ساری عمر احسان کرے پھر وہ (ایک ذرا سی) کوئی بات تجھ سے دیکھے (جس کو وہ پسند نہیں کرتی) تو کہنے لگتی ہے میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔''

[1] صحیح البخاری : کتاب الایمان' باب کفران العشیر کفر دون کفر' حدیث : ۲۹ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امور دنیا سے باخبر..... آخرت سے بے خبر

امام کائنات ﷺ نے فرمایا:

((لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ)) قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى؟ قَالَ ((فَمَنْ)) [1]

''تم پہلے لوگوں کی چال چلو گے ایسے کہ جیسے بالشت بالشت کے برابر ہوتی ہے اور ہاتھ ہاتھ کے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں گھسیں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔'' (صحابی کہتے ہیں) ہم نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ پہلے لوگوں سے یہود ونصاریٰ مراد ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اور کون مراد ہے؟''

مسلم عورت کو تباہ کرنے کیلئے دشمنان اسلام نت نئے فیشنوں کے پھندے تیار کرتے رہتے ہیں۔ نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اسلامی بہنیں اس پھندے میں بہت جلد ہی واقع ہو جاتی ہیں' جس کی بناء پر کافر ماڈلز کی نقالی کر کے الولاء والبراء کے عقیدہ سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ اسی وجہ سے کمزور ایمان والیوں کی عقل پر قبضہ جمانے کیلئے ماسونی (خفیہ عیسائی تحریک) گھس بیٹھنے میں کامیاب ہو چکی ہے۔ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ عورتوں کی اکثریت لباس کے مسئلہ میں فتنہ کا شکار ہو چکی ہے۔ تاہم الحمدللہ بہت سے مسلمان گھرانے دشمنان اسلام کے ان ہتھکنڈوں کو سمجھ کر سنبھل چکے ہیں اور لوگوں میں

[1] صحیح البخاری: کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة' باب لتتبعن سنن من کان قبلکم' حدیث: ۷۳۲۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینی بیداری اور رب تعالیٰ کی طرف رجوع کے آثار نظر آ رہے ہیں' مگر پھر بھی عورتوں کی اکثریت اسی مدار میں زندگی گزارتی ہے جو انہوں نے اپنے لئے مقرر کیا ہے۔ چنانچہ کافی عورتیں فکری کمی' تقلید میں مبالغہ آرائی اور فہم کی قلت کا شکار ہوں گی نیز دنیا اور اس کی حقیقت کے تصور سے غافل پائی جائیں گی۔ وہ ہمیشہ اس دنیا میں غافل رہیں گی۔

ابن جوزی رحمہ اللہ کا مقولہ سچ ہی نظر آتا ہے:

((اَقَلُّ مَوْجُوْدٍ فِی النَّاسِ الْفَهْمُ وَالْغَوْصُ عَلَى دَقَائِقِ الْمَعَانِی .)) [1]

''لوگوں میں سب سے زیادہ کمی فہم اور معانی کی گہرائی میں غوطہ زنی کی ہے۔''

بعض عورتیں دین کی طرف سے ایسی کوری ہوتی ہیں گویا ان کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے۔ سبب فقط یہی ہے کہ دنیا نے آخرت کو یاد آنے ہی نہیں دیا۔ دوسری طرف یہ عورتیں دنیاداری اور خانہ داری امور میں کمال درجے کی باخبر ہوتی ہیں۔ اور ان پر رب تعالیٰ کا یہ فرمان صادق آتا ہے:

﴿يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝﴾

(الروم: ۳۰/ ۷)

''دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل بے خبر ہیں۔''

ایسی عورتوں کا محور سطحی قسم کے امور ہوتے ہیں مثلاً: کھانا پکانا جان لیا' ماڈل اور فیشن کے متعلق خبر رکھ لی' یا اہل ثقافت کے ہاں جسے (Aticate) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے' اسے سیکھ لیا وغیرہ وغیرہ۔ اکثر عورتوں کا عمومی وقت ڈیزائن اور حسن و میک اپ کے معاملات پر گفتگو کرتے گزرتا ہے' گویا فیشن ہی ان کا شغل ہے۔ چنانچہ ہر موقع پر مکمل فیشن کو اپنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یعنی کپڑوں' بالوں کی کٹنگ' جوتا اور گھروں کی سجاوٹ و بناوٹ میں' بچوں کے لباس میں' حتی کہ شیر خوار کے کپڑوں میں بھی اسی چیز کی پیروی کرتی ہیں۔ اس قسم کی بہنوں نے اپنا بنیادی معاملہ فیشن اور زیب و زینت کو قرار دیا ہے اور دینی

[1] صید الخاطر لابن جوزی: فصل' التصاوت بین العلماء فی الاصول.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امور مثلاً صوم وصلوٰۃ اور اذکار و وظائف وغیرہ کو ثانوی حیثیت دے رکھی ہے۔ حتی کہ اب تو اس قدر بیڑا غرق ہو چکا ہے اگر کوئی دینی کام ماڈل وفیشن کے معارض ہے تو (معاذ اللہ) فیشن کو ترجیح ہو گی اور دین کو چھوڑ دیتی ہیں۔ حالانکہ اگر شرعی حدود میں رہ کر اور معین مقدار میں تجمل و خوبصورتی اختیار کی جائے تو اسلام اس کی مخالفت نہیں کرتا۔ یعنی خوبصورتی اور زیب و زینت کے لئے ضابطہ اور حقیقی مقیاس شریعت کو ہونا چاہیے مثلاً: کپڑے صاف ستھرے اور اچھے ہوں' جوتا خوبصورت ہو' روپ عمدہ ہو' ہم بخوبی اس بات سے آگاہ ہیں کہ نت نئے فیشنوں کی وباء مغرب سے ہی آتی ہے اور یہود ونصاریٰ یعنی مغرب کے ساتھ ہر قسم کی مشابہت کو اسلام حرام قرار دیتا ہے۔

چنانچہ ارشاد نبوی ہے:

((مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ .)) ❶

''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے۔''

میں نے کسی مجلّہ میں ایک مقالہ پڑھا جسے پڑھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ اس مقالہ میں میں نے دین اسلام کے لئے غیرت اور امت اسلامیہ کی بیٹیوں کے لئے خیر خواہی محسوس کی۔ چنانچہ اس کی بعض عبارات کا خلاصہ پیش خدمت ہے:

''ایک سوال میرے دماغ میں گھسا ہوا ہے کہ جب بھی میں فطرت کا سرنگوں ہونا یا جمال کا قبیح قرار دیا جانا دیکھتی ہوں اور جب نرم و نازک و ملائم بالوں والی کو اس حالت میں دیکھتی ہوں کہ گویا اس نے اپنے بالوں پر کوئی جھاڑی سجا رکھی ہے اور صحرا کی ہوا نے ریت' مٹی اور گردوغبار اڑا کر اس کے سر میں ڈالی ہوئی ہے' سورج کی تپش نے اس عورت کو جلا دیا ہے اور اس کی اطراف شعوری نفس میں قحط سالی اور غربت کا اعلان کر رہی ہوتی ہے۔ تو میں سوچ میں ڈوب جاتی

❶ سنن ابی داؤد: کتاب اللباس' باب فی لبس الشهرة' حدیث: ۴۰۳۱۔ مسند احمد بن حنبل: ۲/ ۴۴۱' حدیث: ۴۰۳۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ آخر وہ کونسی چیز ہے۔ جس نے جمال کو قباحت اور ان مناظر کو جمال کی علامت قرار دیا ہے۔ چند سال پیچھے جھانک کر دیکھ لیں کہ کوئی گھنگھریالے بالوں والی عورت بغیر کنگھی کے کسی محفل اور دعوت وغیرہ پر جانے سے شرماتی اور ہچکچاتی تھی۔ لیکن اب تو عموماً عورتیں بالوں کو گھنگھریالے بنانے والے آلات استعمال کرتی ہیں۔ یہ تصویر کیسے الٹ گئی۔ اے دیکھنے والے! جب نیا فیشن آئے گا تو کیا پرانے کو وہ قبیح نہ بنا دے گا؟

بسا اوقات اپنی جنس کی کئی لڑکیوں پر نظر پڑتی ہے تو انہوں نے اپنے سر پر جوکروں کی طرح کارٹون سجائے ہوتے ہیں یا مہمل اشیاء کی ٹوکری انڈیلی ہوتی ہے اور یہ چیز ان کے ہاں فیشن شمار ہوتا ہے۔

آخر ایسی کون سی چیز ہے جس نے دوسرے سال ہی فیشن کو الٹ کر رکھ دیا؟.....

''میری سمجھ کے مطابق اس میں راز فطرت کا قتل ہے' تاکہ لباس' پھر فکر' حتیٰ کہ پھر اعتقادیات میں تقلید کا پٹہ پہن لیا جائے اور اس کے بعد امت پر ماتم اور واویلا کرنے کے لئے تیار رہا جائے۔'' [1]

اس مقالہ میں فیشن کی حقیقت اور نتائج رقم کئے گئے ہیں' لہٰذا میرا نفس اسی بات کا داعی تھا کہ اس کو بھی ان اوراق میں پیش کر دیا جائے' شاید اللہ تعالیٰ اس کے قارئین کو یا اسے سننے والی امت کی عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کو نفع پہنچائے۔ علامہ ابن جوزی اپنی تصنیف "صید الخاطر" میں لکھتے ہیں:

((اِنَّ الْمُسْتَيْقِظَ وَالْمُفَكِّرَ فِي الْآخِرَةِ يَأْخُذُ اِشَارَةً مِنْ كُلِّ مَا يَسْمَعُ اَوْيَرَىٰ .))

''آخرت میں غور وفکر کرنے والا اور بیدار انسان ہر سنائی دینے والی اور نظر آنے

[1] مجلہ الدعوۃ السعودیۃ' بتاریخ: ۱۸/ ۱۰/ ۱۴۱۱ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی چیز سے اشارہ لیتا ہے۔'' (یعنی کوئی عبرت اور سبق حاصل کرتا ہے۔)

ہم بھی ہر بہن کو کہتے ہیں' ہوسکتا ہے کہ تو بھی اس مقالہ سے اشارہ سمجھ لے' تاکہ جس فیشن کے پیچھے تم بھاگتی پھرتی ہو' اس کی بدنمائی جان لو اور پہچان لو' اسی پر ہر اس چیز کو قیاس کرلو جس میں فیشن کی چمک اور ہنگامے سے متاثر ہوتی ہو!!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر معلّمہ کی خدمت میں.....

جناب ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوْتَ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ.)) [1]

''بلاشبہ اللہ اپنی رحمت نازل کرتا ہے نیز اس کے فرشتے اور آسمانوں اور زمین والے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنی بل میں اور مچھلیاں (پانی میں)' یہ سب اس شخص کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔''

اے معلّمہ بہن!..... اس حدیث میں آپ کے لئے اور ہر اس فرد کے لئے بشارت و خوش خبری ہے جس نے خود کو لوگوں کو بھلائی سکھانے کے لئے وقف کر رکھا ہے کیا آپ بھی ایسے افراد میں شامل ہونا چاہتی ہیں جو رحمت و بخشش کے مستحق ہیں؟ اور کیا اس محنت کی اہمیت کا ادراک کر لیا ہے؟ اے ہماری بیٹیوں اور بہنوں کی معلّمہ صاحبہ! میں اسی بنیاد پر آپ کی توجہ مندرجہ ذیل بعض نکات کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں جن کا تعلق خیر خواہی کے باب سے ہے:

① ..... اللہ رب العزت کی رضاء کے لئے عمل کے اخلاص کو لازم پکڑ۔ اسے حاصل کیسے کیا جا سکتا ہے؟ ملاحظہ فرمائیں:

سب سے مقدم آپ کا ہدف اللہ کی رضاء ہونی چاہیے۔ پھر مسلمان لڑکیوں کا نفع اور ہر بھلائی پر ان کی رہنمائی کرنا' ہر برائی سے ڈرانا خصوصاً اس پرفتن دور میں تو اور بھی ضروری ہے۔ ان میں سے ایک کام یہ ہے کہ مسلمان عورت کی توجہ ہر اس کام سے ہٹائی

[1] سنن الترمذی: کتاب العلم' باب فضل الفقه علی العبادة' حدیث: ۲۶۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے جو دین سے روکنے، بے پردگی اختیار کرنے اور اخلاق باختگی کا سبب ہے۔

مال و دولت کمانا اور کسی منصب کا حصول تیرا ہدف نہیں ہونا چاہیے۔

۲..... خود کو لوگوں کے لئے عمومی اور طالبات کے لئے خصوصی طور پر اچھا نمونہ ثابت کرنا کیونکہ اس محنت کے شرف کو تو اٹھانے والی ہے۔ بعض معلمات اپنی نازیبا حرکات سے اس محنت کو ضائع کر دیتی ہیں مثلاً:..... ایسا لباس یا ایسا حجاب اوڑھتی ہیں جسے وقار چھو کر بھی نہیں گزرا ہوتا' یا ایسا مبالغہ آمیز بناؤ سنگار کرتی ہیں کہ طالبات کا بجائے سبق حاصل کرنے اور تشریح سمجھنے کے ذہن اور نظریں اس کی طرف لگی ہوتی ہیں۔ یا طالبات کے ساتھ سخت اور نامناسب رویہ ہوتا ہے۔ یا بعض اپنے ڈرائیور کے ساتھ اکیلی ہی آتی اور جاتی ہیں۔ یا آتے اور جاتے خوشبو اور پرفیوم استعمال کرتی ہیں اور ایسے امور جو کسی معلّمہ کو زیب نہیں دیتے اختیار کرتی ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

۳..... ہم آپ کو رب ذوالجلال کے اس فرمان کے ساتھ نصیحت کرتے ہیں:

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۹۲)

''جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے ہرگز بھلائی نہ پاؤ گے۔''

اپنے مال اور زیورات وغیرہ میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ لازم پکڑیں یعنی زکوٰۃ ادا کریں اور یہ ایسے ہو سکتا ہے کہ حلال کاموں میں صرف کریں اور اچھی وجوہ کے لئے حصہ مقرر کریں یعنی کچھ حصہ انفاق فی سبیل اللہ اور کچھ حصہ گھر والوں' رشتہ داروں اور والدین کو تحفہ تحائف و ہدیہ دینے کے لئے مخصوص ہو کیونکہ تحائف نفوس پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ایک حصہ دعوت الی اللہ کے لئے خاص کیا گیا ہو۔ مثلاً: کوئی اچھی کتاب یا کسی اصلاحی موضوع پر کیسٹ لوگوں میں بانٹ دی جائے۔ نیز رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں:

((اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِلْمٍ يُنْتَفَعُ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْلَهُ .))❶

''جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کے ہر قسم کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔ مگر تین قسم کے اعمال باقی رہتے ہیں: [۱] صدقہ جاریہ [۲] ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے اور [۳] نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔''

اسی طرح آپ کسی مدرسہ کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں یا اجتماعی نیک کام کو تحریک دینے کے لئے تعاون کر سکتے ہیں جیسے جہادی تحاریک یا مساجد وغیرہ کی تعمیر و ترقی ہے۔

۲..... یہ رازدارانہ نصیحت ہر شادی شدہ معلّمہ کے لئے ہے۔ جو اپنا گھر اور بچے چھوڑ کر علم پھیلانے کے لئے نکلتی ہے یعنی اگر تو آپ کا نکلنا مسلمان بیٹیوں کے لئے بہت فائدہ مند اور اچھا ہے تو سمجھ لیں ان شاء اللہ آپ بھلائی پر ہیں اور اگر سمجھتی ہیں کہ جب سے تدریسی لائن اپنائی ہے خود اپنے گھر کا انتظام درہم برہم ہو چکا ہے یا مسلمان بیٹیوں کے نفع کے لئے کچھ نہیں کر سکتی ہیں تو بہتر یہ ہے کہ اس جولان گاہ کو دوسری بہنوں کے لئے چھوڑ دیں اور سب سے پہلے گھر کی اصلاح پر توجہ دیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

---

❶ ان الفاظ کے ساتھ روایت مؤطا امام مالك بروایة محمد بن الحسن' میں کتاب الحج' باب تکفین المحرم' کے تحت حاشیہ میں ذکر کر کے اس کا مخرج سنن ابن ماجه وغیرہ بتایا گیا ہے۔ دیکھئے: المؤطا بروایة محمد بن الحسن: ۲/ ۳۹۹' حدیث: ۵۰۸۔ جبکہ ابن ماجہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت نہیں ملی البتہ صحیح مسلم وغیرہ میں موجود ہے لیکن وہاں ''ابن آدم'' کی جگہ ''الانسان'' ہے۔ دیکھئے: صحیح مسلم: کتاب الوصیة' باب ما یلحق الانسان من الثواب بعد وفاته' حدیث: ۱۶۳۱۔ اکثر روایات میں "اذا مات الانسان" ہے جبکہ اوپر ذکر کیے گئے الفاظ کے ساتھ روایت صرف مسند الشافعی میں مذکور ہے اور وہ بھی مختصر ہے۔ دیکھئے: مسند الشافعی: کتاب النکاح' الباب الثالث فی الترغیب فی التزوج .....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیا کے بہنوں پر منفی اثرات

ذرا تصور کریں کہ اگر ایک مزدور صبح سے لے کر شام تک سیمنٹ اور اینٹیں اٹھا اٹھا کر زیر تعمیر بلڈنگ کی تیسری منزل تک پہنچاتا رہے اور مشقت و محنت سے تھک ہار کر جب شام کے وقت اس کے مزدوری طلب کرنے پر اس کو کورا جواب دے دیا جائے اور اس کو معاوضہ سے محروم کر دیا جائے تو مزدوری ملنے کے وقت اس غیر متوقع کارروائی سے کیا حالت ہوتی ہو گی۔ نہ صرف یہ کہ اس کو مزدوری سے محروم کر دیا جائے بلکہ اس کو ذلیل و رسوا کر کے' دھکے مار کر نکال دیا جائے اور اگر اس پر مزید یہ کہ بددیانتی' خیانت' کام چوری وغیرہ کے الزامات بھی لگا دیئے جائیں تو اس طرح جان جوکھوں میں ڈال کر صبح سے شام تک تیسری منزل تک اینٹیں ڈھونے والے مزدور کی حالت کیا ہی بری ہوتی ہو گی!!! وہ اپنی بے بسی پر دھاڑیں مار مار کر روئے گا۔ اپنی قسمت کو کوسے گا یا پھر لاچار و مجبور ہو کر ایسا غلط رویہ اختیار کرنے والے کو جان سے مار دینے کی ہی کوشش کرے گا..... لیکن چونکہ وہ ایسا کر نہیں سکتا اس لیے خون کے آنسو پی کر رہ جائے گا اور آنکھوں سے چھم چھم آنسو بہائے گا۔

اے میری پیاری بہن!..... یہی صورت حال آج کل مسلمان والدین کے ساتھ پیش آ رہی ہے۔ تیری نادانی کی بناء پر وہ جیتے جی مر رہے ہیں۔ جب والدین کی ننھی منی پھول سی بچی کو خون پسینہ ایک کر کے' محنت مزدوری کر کے' کھلا پلا کر' اس کی تربیت کرتے ہیں' پڑھاتے لکھاتے ہیں' اس کے ناز اٹھاتے ہیں' زندگی کی ہر سہولت اس کو گھر پر ہی مہیا کرتے ہیں۔ حتی کہ جب وہ چودہ پندرہ سال کی نوجوان لڑکی بن جاتی ہے تو ٹی وی' وی سی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آر کے سامنے بیٹھ کر اپنی تمام وہ تربیت ختم کر دیتی ہے' جو کہ اس کے والدین نے پورے پندرہ سال کی رات دن کی محنت کے بعد مکمل کی ہوتی ہے۔ یہ میڈیا' ٹی وی' وی سی آر' کیبل صرف ایک گھنٹے میں ہی بہنوں کے دل و دماغ کو پلٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اسے ایسی راہ دکھاتا ہے کہ جس کا اس کے والدین نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔ وہ اپنی بچیوں کے اس غیر شائستہ طرز عمل کو دیکھ کر ہمیشہ اندر ہی اندر کڑھتے اور جلتے رہتے ہیں۔

میری پیاری بہن !..... میری تم سے درخواست ہے کہ ہمیشہ اپنے دامن کو برائی کے ان نشتروں سے بچا کر رکھ۔ اگر میڈیا پر کفار کی جاری کی گئی اسلام و مسلمان دشمن جنگ کا شکار ہو گئی تو نہ دنیا کی رہے گی نہ آخرت کی۔ یہ میڈیا بہنوں پر ایسے ایسے اثرات چھوڑ رہا ہے کہ جن کا ایک مؤمنہ سے تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ میری بہن! میڈیا کو سمجھو' میڈیا کیا ہے؟ میڈیا یعنی ابلاغ' عوام تک معلومات پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ زمانہ حال میں میڈیا اخبار' جرائد' ٹیلی ویژن' انٹرنیٹ' کیبل اور ریڈیو پر مشتمل ہے۔ انسان کے ذہن کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح کا بنایا ہے کہ وہ چاہے اپنے اندر ارد گرد کے ماحول کو محفوظ کرتا جاتا ہے۔ چند چیزیں شعور اور چند تحت الشعور میں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جو چیزیں ذہن محفوظ کر رہا ہے وہ انسان کے کردار پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہیں یا مثبت؟

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں تعلیم عام ہونے کی وجہ سے زندگی کی رفتار قدرے تیز ہے۔ افسوس کہ ہمارے ملک میں دین سے دوری اور تعلیم کا فقدان' دو ایسی قبیح وجوہات ہیں جن کی بدولت زندگی اپنی صحیح ڈگر پر چلتی ہی نہیں۔ اور جب زندگی پیچ و خم کا شکار ہو تو انسان اپنے لیے فرار کی راہ تلاش کرتا ہے۔ ایسا فرار جس سے اس کو راحت میسر آئے خواہ وہ وقتی راحت ہی کیوں نہ ہو۔ اور آج کا میڈیا بہت خوبصورت انداز میں یہ راہ فرار فراہم کر رہا ہے۔ قدرتی طور پر وہ شخص ان کی گرفت میں بہتر طریق سے جکڑا جائے گا جو جس قدر فارغ ہو گا یعنی فارغ الذہن ہو گا۔ اور چونکہ ہماری خواتین میں تعلیم کا بہت فقدان ہے تو ان کے پاس کوئی مثبت مصرفِ وقت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث رسولؐ ہے کہ ''علم حاصل کرو مہد سے لے کر لحد تک'' لیکن چونکہ معاشرتی دباؤ اور علاقائی تعصّبات کی وجہ سے خواتین کو تعلیم سے دور رکھا جاتا ہے۔ خاص طور پر دینی تعلیم سے' اس لیے اس کا نتیجہ منفی ہی نکلتا ہے۔ عورتیں غیر ضروری کاموں میں اپنا وقت صرف کرتی ہیں اور نتیجہ ان گنت معاشرتی برائیوں کی صورت میں نکلتا ہے۔

ہمارا میڈیا کس روش پر تفریحی پروگرام تخلیق کر کے پیش کرتا ہے' وہ تو کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن اس کے منفی اثرات شاید ہم نظر انداز کر رہے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہم اپنا وقت بجائے قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے اور دیگر دینی امور کو پورا کرنے کے ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے پروگراموں کو دیکھنے سننے میں لگاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات نے دن کو چوبیس گھنٹوں میں تقسیم کیا ہے۔ اگر ہم اللہ کے احکامات پر مکمل طور پر کاربند ہو جائیں تو ہمیں نہ تو بوریت کی شکایت ہو اور نہ ہم اعصاب شکن مایوسی کا شکار ہو کر مختلف مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوں۔

آج کل ٹی وی ہر کسی کی توجہ کا مرکز ہے۔ کیا بچہ کیا بوڑھا ہر کوئی اس سے محظوظ ہو کر فخر محسوس کرتا ہے۔ اور ماؤں بہنوں کو چونکہ گھر پر وقت زیادہ میسر ہوتا ہے تو ان کا اتنا ہی وقت ٹی وی کی نظر ہو جاتا ہے۔ وقت گزارنے کے ساتھ ساتھ جہاں تمام دنیا جدت پسند یعنی (Modernism) کے خبط میں مبتلا ہے وہاں ہمارا ملک ایک اسلامی سلطنت ہونے کے باوجود اس بیماری کی لپیٹ میں ہے۔ اور المیہ یہ ہے کہ اس جدت پسندی کی اوٹ میں زیادہ سے زیادہ فحاشی روشن خیالی کے نام پر پھیل رہی ہے۔ اب دیکھنے والا عاقل بالغ بھی ہو تو زیادہ مدت تک اپنے آپ کو اس جدت پسندی کے مضر اثرات سے نہیں بچا سکتا۔

چونکہ میڈیا کے مداحوں میں زیادہ تعداد خواتین کی ہے تو ظاہر ہے زیادہ اثر بھی اسی صنف نازک پر ہوگا۔ سب سے پہلے تو تفریح مہیا کرنے کے ساتھ وقت کو بہت شاندار طریقہ سے ضائع کرنے کا ذریعہ ہے۔ جب شام کا ڈرامہ دیکھنے بیٹھیں تو ذہن میں سوچ لیں کہ آپ کا ایک گھنٹہ کہیں نہیں گیا۔ اگر ڈرامہ آدھ گھنٹے کا پیش ہونا ہے تو اس کے دوران حیاء سوز اشتہارات کی اس قدر بھرمار ہوگی کہ آپ کا پورا گھنٹہ اس ڈرامے کی نذر ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشتہارات جو بظاہر اشیاء کی فروخت بڑھانے کے لیے بنائے اور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس انداز میں دکھائے جاتے ہیں کہ انسان نہ چاہتے ہوئے بھی ان اشیاء کی ضرورت محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ چیز ہوس کو پیدا کرتی ہے اور خواتین تو ازل سے شیطان کی گرفت میں جلدی آ جاتی ہیں۔ چنانچہ وہ ان میں چیزوں کی لالچ پھر مزید دولت مند ہونے کی خواہش کو ابھارتا ہے۔ خاوند سے بے جا فرمائشیں اور بار بار ان کے پورے ہونے کا تقاضا اس لالچ کا نتیجہ بن کر سامنے آتے ہیں۔ اگر انسان کسی چیز کی خواہش دل میں بسا لے تو دن رات اسی کے حصول کا جنون ذہن پر سوار رہتا ہے۔ آہستہ آہستہ میاں بیوی میں تکرار شروع ہوتی ہے اور نوبت جھگڑے تک اور بعض حالات میں مار کٹائی اور طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ میاں بیوی کا رشتہ جو کہ صلح جوئی اور پیار محبت کا رشتہ ہے' وہ بھی اس میڈیا نامی آفت کے مضر اثرات سے بچ نہیں پاتا۔ اور پھر اس کا خمیازہ بچوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ روزہ مرہ کے گھریلوں جھگڑے' ذہنی تناؤ اور ناخوشگواری کا ماحول نہ صرف میاں بیوی کو ذہنی مریض بنا دیتا ہے بلکہ لڑائی جھگڑے کے ماحول میں بچوں کی ذہنی صلاحیتیں بھی ماؤف ہو جاتی ہیں۔

دل شکنی کی کیفیت انسان کی زندگی سے خوشی کو باہر کر دیتی ہے۔ ساتھ ہی اس سے آگے بڑھنے کی خواہش اور کچھ کرنے کی تمنا بھی چھین لیتی ہے۔ ایسے ماحول کی پیدا شدہ نسل شاذ و نادر ہی کچھ کر سکنے کی اہل بنتی ہے۔

ایسی مائیں جو زیادہ وقت ٹی وی ڈراموں اور فلموں پر صرف کرتی ہیں یا پھر ناولوں کی کہانیوں میں کھوئی رہتی ہیں۔ اپنا وقت تو برباد کرتی ہی ہیں' اپنی اولاد کو بھی برباد کر دیتی ہیں۔ جس طرح کسی بھی فلم میں جاہل و بے دین ماں اپنے بیٹے کو انتقام کے لیے تیار کرتی ہے یا پھر اپنے بچوں کی بے معنی کامیابی پر جس طرح جشن مناتی ہے' اس کی تقلید کرتے ہوئے وہ بھی ویسا ہی کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ نہ ہی وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دینے کے قابل ہوتی ہیں اور نہ ہی دنیاوی۔ تعلیم دینا تو دور کی بات وہ ان میں تعلیم کا شوق بھی پیدا نہیں کر پاتیں۔

جو نوجوان بچیاں ٹی وی' فلموں اور موسیقی سے متاثر ہوتی ہیں وہ بالکل ہی اندھی تقلید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ کالج جاتے ہوئے وہ کسی فلم کی ہیروئن سے کم نظر نہیں آنا چاہتیں۔ لباس کا انداز' بال بنانے کا انداز حتی کہ گفتگو کا انداز بھی کسی نہ کسی ایکٹرس (اداکارہ) کا اپنایا جاتا ہے۔ اور جب کسی لڑکی کو کسی فلم یا اداکارہ سے تشبیہ دی جاتی ہے تو وہ خوشی اور فخر سے دیوانی ہو جاتی ہے۔ ایسی بے جا تعریف اس کا دماغ ساتویں آسمان پر پہنچا دیتی ہے۔ اور کسی سے سیدھے منہ بات کرنا اس کو اپنی توہین محسوس ہوتی ہے۔ بالآخر بڑوں سے بدتمیزی اور چھوٹوں سے ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ پیش آنا ایسی نوجوان لڑکیوں کے اخلاق کا لازمی جزو بن جاتا ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ تقلید کس حد تک کی جارہی ہے اور کس چیز کی کی جارہی ہے؟ کسی اچھی عادت یا عمل کے پیچھے چلنا ہرگز غلط نہیں۔ لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کہ اولاد کی خواہشات کے آگے والدین بھی اپنا سر تسلیم خم کر دیتے ہیں اور ناجائز خواہشات بھی جائز کے زمرے میں ڈالتے ہیں۔ ٹی وی فلم سے متاثر ہو کر والدین خود بچیوں کو فیشن کی آڑ میں نیم عریاں لباس پہناتے ہیں۔ جو بچی بچپن سے ایسے ملبوسات کی عادی بنا دی جائے گی وہ یقیناً بڑی ہو کر وہی پہننا پسند کرے گی جس کی اسے عادت ہو گی۔ اور اس وقت جب والدین کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے تو وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ لاکھ کوشش کے باوجود بھی اولاد قابو میں نہیں آتی اور والدین کے ہاتھ پچھتاوے کے علاوہ کچھ نہیں آتا۔ بیٹی جو والدین کی عزت کی بے حد دعویدار ہوتی ہے' وہی والدین کی عزت کے لیے خطرہ بن جاتی ہے۔

عورت میں فطرتاً سجنے سنورنے کی خواہش ہے۔ جب ٹی وی پر عام صورت عورتوں کو سجا بنا کر پیش کیا جاتا اور ان کے پیچھے مردوں کی بڑی تعداد کو دیوانہ دکھایا جاتا ہے تو گھر میں بیٹھی عورت اور بلوغت کی طرف مائل بچی دونوں کے ذہنوں اور دلوں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جنس مخالف کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور تعریف پانے کی خواہش ان کے دلوں میں گھر کر جاتی ہے۔ وہ تعریف اب خواہ گھر میں سے حاصل ہو جائے یا باہر سے' دونوں صورتوں میں بخوشی قبول کی جاتی ہے۔ گھر میں سے تعریف ہونا اس قدر خطرناک ثابت نہیں ہو سکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس قدر باہر سے ملنے والی تعریف ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یہ جنسی بے راہ روی کا دروازہ کھولتی ہے۔ بعض حالات میں انسان غلط راستے سے واپس پلٹ جاتا ہے لیکن عموماً دیکھا گیا ہے کہ گناہ کے راستے میں لذت اور آسانیاں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ انسان اس راہ پر چل نکلتا ہے اور تباہ ہونے کے بعد ہی سانس لیتا ہے۔ ایسے حالات میں عورتوں کو بدنامی کے خوف اور خطرناک اندیشے خودکشی تک لے جاتے ہیں جو کہ ایک حرام فعل ہے۔

دین اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اگر انسان پوری طرح دین پر کاربند ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایک کامیاب اور خوش وخرم زندگی نہ گزار سکے۔ گھر کی بنیاد عورت کے وجود سے ہوتی ہے اگر بنیاد مضبوط ہو گی تو عمارت پائیدار ہو گی۔ عورت کی تعلیم پر توجہ دینا اور ذہن کی صحیح نشوونما کے لیے مناسب حالات فراہم کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ماں تعلیم یافتہ ہو گی تو وہ اپنے گھر کے ماحول کے بارے میں بھی سوچے گی اور اپنی اولاد کے مستقبل کے بارے میں سوچے گی۔ اگر وہی عورت گنوار اور جاہل ہو گی تو یا تو فلمی کہانیوں کے بارے میں فکرمند رہے گی یا پھر اپنے لباس اور زیور کو دیکھے گی' ہمسایوں کی سن گن رکھے گی اور گھر پر کم سے کم توجہ دے گی۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ ہمارا دین کسی چیز کا حکم دے اور وہ حکمت سے خالی ہو۔ تعلیم انسان کو شعور دیتی ہے۔ آج کل کے دور میں میڈیا کے مثبت عمل سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ایک باشعور ذہن منفی اور مثبت کی تمیز کر سکتا ہے۔ اس لیے اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری بہنیں اور جوان لڑکیاں اور ہماری آنے والی نسل صحیح معنوں میں صحیح راہ اختیار کر سکے اور دین پر مکمل طور پر کاربند ہو سکے تو ہمیں ہر ممکن کوشش کر کے میڈیا کے مضر اثرات سے محفوظ رہنا ہو گا اور اس کا بہتر حل یہ ہے کہ تعلیم کو عام کیا جائے۔ شعور اس قدر بیدار کر دیا جائے کہ اپنے لیے کسی بھی فیصلے کو کرنے میں کوئی مشکل نہ پیش آئے اور غلط کام اور رویے کا تعین بھی بآسانی کیا جا سکے۔

اللہ رب العزت سے دعاء ہے کہ ہمارے معاشرے کو ناپسندیدہ عناصر اور عفت و عصمت کے لیے خطرہ افراد سے پاک کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری بات
باصلاحیت بہنوں کو دعوت تصنیف وتالیف.....

اے صراط مستقیم پر چلنے والی بہن!..... اے میری بہن!..... کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے دینی علم وفہم کے دروازے کھول دیئے ہیں کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ ہم آپ کے قلم کے جوہر دیکھ سکیں؟ اور کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ آپ دین اور اسلامی معاشرہ کے لئے کوئی حصہ آگے بھیجیں جسے اپنے اعمال کے ترازو میں کئی گنا پائیں؟.....

ہم آپ کو اور ہر پاکیزہ خیال بہن اور طالبہ کو امت کی خیر خواہی اور اصلاحی عمل میں حصہ ڈالنے کی دعوت دیتے ہیں۔

ہمیں ان نسوانی مصنفات مؤلفات کی ضرورت ہے جو عورتوں کے معاشرہ میں زندگی گزارتی ہیں' کیونکہ عورتوں کے مسائل پر مردوں کی تصنیفات پر جب نظر پڑتی ہے تو سمجھ آتی ہے کہ عورتوں کے بعض ایسے مسائل ابھی بھی باقی ہیں کہ جن کا علم مردوں کو نہیں۔ خاص طور پر وہ مسائل جن کا تعلق خاص ہمارے معاشرہ اور حالات سے ہے' یا شاید تساہل کی بناء پر مرد حضرات ان مسائل کا تذکرہ ہی نہیں کرتے۔

میری بہنو!..... قلمی تحریک میں آپ کی شراکت ضرور ہونی چاہیے خواہ تھوڑی ہی ہو' مقولہ ہے وَقَلِيْلٌ دَائِمٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرٍ مُنْقَطِعٍ کہ ہمیشہ رہنے والی تھوڑی چیز منقطع ہونے والی کثیر چیز سے بہتر ہے۔

دعوت کے کئی مراحل ہیں جن میں سے ایک صورت تصنیف و تالیف کی ہے کہ جسے عورتوں کی طبیعت کے موافق آسان ترین میدان کار سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کا اکثر وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر میں ہی گزرتا ہے۔ چنانچہ منبروں پر چڑھنے اور لوگوں کے اجتماعات کو تلاش کرنے کی انہیں ضرورت نہیں۔ لیکن کسی بھی اسلوب کی دعوت الی اللہ کے لئے سچے عزم کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ اکثر عورتوں کے نفوس میں نیکی کا بیج بڑا عمدہ کام دکھاتا ہے اور خاص کر ہمارے معاشرہ میں تو بڑی جلدی پھولتا ہے۔ چنانچہ بہت زیادہ عورتیں آج بھی اسلامی اصولوں پر قائم ہیں' ہاں تھوڑی سی تعداد گمراہ کن مغربی پراپیگنڈے کے سبب دین سے دور ہو بیٹھی ہے جنہیں راہ راست پر لانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

سید قطب شہید رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

> ''جب بھی ہم لوگوں کی نفسیات میں اچھا اور مثبت پہلو تلاش کرنا چاہیں گے تو وہاں بہت زیادہ بھلائی محسوس کریں گے۔ جسے پہلی نظر میں آنکھیں دیکھنے سے قاصر ہیں۔ لوگوں کی خطاؤں اور حماقتوں پر تھوڑی سی نرمی اور شفقت کرنے اور انہیں تھوڑی سی حقیقی محبت دینے سے ان کے دلوں میں دین کے لئے بھلائی پھوٹنے کی جگہ منکشف ہو جائے گی۔ کیونکہ انسانی نفس میں برائی زیادہ گہرائی میں نہیں جا سکتی۔'' ❶

اسی لئے ہمیں ایسی درد دل رکھنے والی اور اصلاح کا جذبہ رکھنے والی بہنوں کی ضرورت ہے جو ہمارے معاشرے میں زندگی گزار رہی ہیں تا کہ وہ ہماری کوتاہیوں کی نشاندہی کر سکیں اور اس اصلاح کی خاطر اندرونی جذبات کو باہر لا سکیں۔ ہمیں ایسی قلم برداشتہ بہنوں کی ضرورت ہے جو اس امت کی ان عورتوں کی خیر خواہی کا کام کر سکیں جن کے متعلق سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

((اِطَّلَعْتُ فِی النَّارِ فَرَأَیْتُ اَکْثَرُ اَھْلِھَا النِّسَآءُ)) ❷

---

❶ افراح الروح : مصنف سید قطب : صفحہ : ۱۰ .

❷ صحیح البخاری : کتاب النکاح' باب کفران العشآیر' حدیث : ۵۱۹۸ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میں نے جہنم دیکھی تو اکثریت وہاں عورتوں کی تھی۔''

عورتوں کے حالات اور ان کی غلطیوں پر متنبہ کرنا صرف اسی عورت کا ہی کام ہے جو ان جیسی زندگی گزارتی ہے' کیونکہ عورتوں کے مسائل میں ایسی پیچیدگیاں ہیں جو اکثر مردوں پر واضح نہیں ہوتیں۔ چنانچہ جیسے مرد مردوں کے بارہ میں زیادہ جانتے ہیں ایسے ہی ایک عورت دوسری عورتوں کے متعلق زیادہ علم رکھنے والی ہے۔

اقلام کو جنبش دینے سے اکثر بہنیں اس لئے ڈرتی ہیں کہ یا تو اپنے آپ کو حقیر سمجھتی ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہوتی ہیں' یا تنقید کا خوف ہوتا ہے جس کی بناء پر امت کے سامنے کوئی بھی چیز پیش کرنا ناممکن خیال کرتی ہیں' ایسی بہنوں کو ہم رسول رحمت ﷺ کا یہ فرمان یاد دلاتے ہیں:

((بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً .)) [1]

''مجھ سے لے کر آگے پہنچاؤ' خواہ ایک آیت ہی ہو۔''

فسادیوں کی دہشت انگیز باتیں اور ناقدین کی جرح آپ کو تکلیف نہ پہنچائے' چنانچہ دعوت و تبلیغ کی مسئولیت کی ذمہ داری کا بوجھ اٹھانا سیکھیں کیونکہ آپ عورتوں میں ایسی باتیں دیکھ سکتی ہیں جو مردوں کو نظر نہیں آتیں۔ اس مقام میں آپ کا مخاطب بہنوں کو تبلیغ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

اے ہماری مؤمنہ بہن!..... جب آپ نے ایمان کی مٹھاس چکھ لی تو آپ پر دیگر مسلمان بہنوں کو رذیل جگہوں میں گرنے سے بچانا لازم ہو جاتا ہے۔

جو مسلمان بہن اپنے دل میں دعوت و اصلاح کا جذبہ رکھتی ہے' اسے مسلمانوں کی دعوت الی اللہ کے فریضے کی انجام دہی میں سستی و کوتاہی اور عیسائیوں کی اپنے کافرانہ مشن میں مستعدی کا موازنہ کرنا چاہیے۔ یہ لوگ ہر اس کام کو کر گزرنے کے عادی ہیں جو ان کی دعوت پھیلانے میں کارگر و مفید اور معاون ہو اور اسے حقیر بھی خیال نہیں کرتے۔ کیونکہ ان

[1] صحیح البخاری: کتاب احادیث الانبیاء' باب ما ذکر عن بنی اسرائیل' حدیث: ۳٤٦١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ہدف فقط نشر وتبلیغ اور عیسائیت کی مقبولیت ہے' خواہ کسی بھی طریقہ سے ہو۔ کیا اس میں ہمارے لئے عبرت نہیں؟ (واللہ المستعان)

آخر میں رب تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ جیسے ہم عمل کے فتنہ سے اس کی پناہ چاہتے ہیں ایسے ہی ہمیں قول کے فتنہ سے بھی بچائے۔ (آمین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالی مسلمان عورت

- ایک عورت ایک مثالی مسلمان عورت کیسے بن سکتی ہے؟ کہ ہر جگہ اس کی راہوں میں آنکھیں بچھائی جائیں، اس کی بات مان کر خوشی محسوس کی جائے۔
- ایک مثالی عورت اپنے رب کو کیسے مناتی ہے؟ کہ ہر دکھ و تکلیف سے اس کی مدد پا کر نجات پا جائے۔
- مثالی مسلمان عورت اپنی ذات کو دوسروں کے سامنے کس طرح پیش کرتی ہے؟ کہ اس کے عزت و وقار میں اضافہ ہی اضافہ ہو۔
- مثالی عورت اپنے والدین سے کس طرح کا سلوک کرتی ہے؟ کہ لوگ عش عش کر اٹھیں۔
- مثالی عورت کا تعلق اپنے خاوند کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ جو اس کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ضامن ٹھہرے۔
- مثالی عورت اپنی اولاد کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتی ہے؟ کہ جو بڑھاپے میں اس کے لیے سکون کا جھونکا ثابت ہو۔
- مثالی عورت کا تعلق اپنی بیٹی اور داماد کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جس سے گھر رشک چمن بن کر مہک اٹھے۔
- مثالی عورت کا تعلق اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ جو خاندان بھر میں اس کو سربلند کر دے۔
- مثالی عورت کا تعلق اپنے قرب و جوار میں محلے داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جو پڑوس سے ہی اس کے مددگار و غمگسار پیدا کرنے کا باعث بنے۔
- مثالی عورت کا تعلق اپنی سہیلیوں اور بہنوں کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جو اس کے متعلق ہر سو نیک نامی کی خوشبو بانٹتی پھریں۔
- مثالی عورت کا تعلق و رابطہ اپنے معاشرے کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟ کہ جس کی بنا پر وہ اس کی آئیڈیل و رہنما اور قابل تعظیم ہستی بن جائے۔

اگر آپ یہ سب کچھ جاننا چاہتی ہیں!!
اگر آپ بھی معاشرے کی مثالی خاتون بننا چاہتی ہیں..... کہ جس کی ہر جگہ عزت ہو..... اگر آپ چاہتی ہیں کہ لوگ آپ کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ یوں آپ دنیا میں بھی کامیاب و کامران ہوں اور آخرت میں جنتوں کی وارث بن سکیں تو آج ہی اس کتاب "مثالی مسلمان عورت" کا مطالعہ خود بھی کریں، اپنی بچیوں، بہنوں اور سہیلیوں کو بھی کروائیں۔
یقیناً آپ دنیا و آخرت میں آئیڈیل بن جائیں گی۔ ان شاء اللہ

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
فون: 042-7361428 0300-4453358

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوان لڑکیوں کے نام...

نوجوان لڑکیاں جہاں ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے پہچانی جاتی ہیں وہاں ہی وہ ایک مضبوط صالح باکردار طاقتور وتوانا اور روشن خیال، اور اسلام کی محافظ پاسدار وعلمبردار نسل کو جنم دینے کی اہم ذمہ داری کی بھی حامل ہوتی ہیں۔ آج امت مسلمہ کی نوجوان بچیاں اپنی اہم ذمہ داریوں اور اپنے منصب کو فراموش کر کے کفار کی تہذیب وثقافت اور گمراہ کن اندھی راہوں پر چل پڑی ہیں۔ ان کے شب وروز، ڈراموں فلموں کو دیکھتے اور بیہودہ رسائل وجرائد اور ڈائجسٹوں کا زہر اپنی رگوں میں اتارنے میں صرف ہوتے ہیں۔ وہ مغربی میڈیا اور گندی فلموں کے اثرات قبول کرتے ہوئے غلط قسم کی شہوانی اور غیر شرعی محبتوں کے چکروں میں پھنسی ہوئی ہیں۔ عبادات سے دور شرم وحیاء سے عاری، بیہودگیوں اور لچر افکار کا شکار ہو کر وہ اپنی زندگی کے عظیم مقصد اور نئی نسل کی تعمیر میں اپنے مثبت کردار کو یکسر بھول گئی ہیں۔ ان کو یاد ہی نہیں رہا کہ انہوں نے اس زندگی میں بھی باعزت مقام حاصل کر کے اسکو کامیاب کیسے بنانا ہے اور پھر مرنے کے بعد کی زندگی کو کیسے پھولوں کی سیج بنانا ہے؟

یہ کتاب ایسی ہی بھولی بھٹکی نوجوان بہنوں اور بیٹیوں کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے اور ان کو بتاتی ہے کہ انہوں شریعت مطہرہ کی حدود میں رہتے ہوئے ہر ایک کی آنکھوں کا تارا کیسے بنا ہے اور کامیاب وکامران خوش گوار زندگی کیسے گزارنی ہے؟ جو کہ ان کے لیے بھی اور ان کی آنے والی نسلوں کے لئے بھی قابل فخر اور باعث صد افتخار ہو۔ نوجوان لڑکیوں کے لئے یہ کتاب ایک قیمتی تحفہ ہے۔

دارالابلاغ
کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ
DARULIBLAGH

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ